CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 30.11.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جنگ کا بینیفیشری نہیں 280 شہداء کے خاندانوں کی کفالت کر رہا ہوں، وزیر اعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	تمام سیاسی قوتوں کا یکجا رہنا وقت کی ضرورت ہے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا، سردار کھیتران۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	پارٹی کی جدوجہد ملک کی سیاست کا سنہرا باب ہے، فیصل جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	ریکوڈک کے لیے 7 ارب ڈالر کے مالی وسائل مکمل تانبے کی برآمد 2019 میں شروع ہوگی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	پی او ایس سسٹم نصب نہ کرنے والوں کو کاروبار کی اجازت نہیں، صوبائی حکومت۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	ریلوے کا بلوچستان میں مسافر ٹرینوں ٹریک واسٹیشنز کی سیکیورٹی بڑھانے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	گوادر میں صاف پانی کی فراہمی کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	سازش کے تحت اور مرحلہ وار پشتون عوام کا روزگار چھینا جارہا ہے، پشتونخواہ میپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ میں 4 بم دھماکے پولیس سی ٹی ڈی اور جعفر ایکسپریس کو نشانہ بنانے کی کوشش ناکام، ڈیرہ مراد جمالی میں دو نوجوانوں کو اغوا کر لیا گیا، نواں کلی میں جالی ادویات کی پیکنگ فیکٹری پکڑی گئی مالک سمیت 6 ملزمان گرفتار، دالبندین سورگل کے پہاڑی علاقے سے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد، میکانگی روڈ پر مسلح افراد کی فائرنگ موٹر سائیکل سوار زخمی، کوئٹہ پولیس کے قمار بازی کے اڈوں پر چھاپے 19 ملزمان گرفتار، موسی کالونی میں تعمیراتی کمپنی کی مشینری پر دستی بم حملہ چوکیدار زخمی۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ گیس پریشر و بجلی لوڈ شیڈنگ کے خلاف خواتین اور بچوں کا احتجاج روڈ بلاک، چیک پوسٹوں پر تاجروں کو تنگ کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، سید عبدالقیوم آغا۔

مورخہ 30.11.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"بلوچستان میں بیرونی سرمایہ کاری، صوبے میں خوشحالی اور ترقی کیلئے گیم چینجر** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان اپنے جغرافیہ، سمندر، وسائل سے مالا مال خطہ ہونے کے حوالے سے منفرد حیثیت رکھتا ہے اور سرمایہ کاری کیلئے انتہائی موزوں ہے جہاں بیرونی سرمایہ کاری کے ذریعے تجارتی سرگرمیوں کو وسعت دی جاسکتی ہے۔ بلوچستان میں سرمایہ کاری کیلئے بے پناہ مواقع موجود ہیں خاص کر بیرونی سرمایہ کاری سے بلوچستان کی معاشی حالت میں بڑی تبدیلی آسکتی ہے۔ اب بھی بلوچستان میں بڑے ممالک اور بیرونی کمپنیاں سرمایہ کاری کر رہی ہیں، میگا منصوبے چل رہے ہیں۔ بلوچستان میں بڑھتی سرمایہ کاری سے صوبے کے انفراسٹرکچر سمیت دیگر شعبوں میں بہتری آئے گی، ملازمتوں کے وسیع مواقع پیدا ہونگے جس سے نوجوان طبقہ فائدہ اٹھائے گا، ساتھ ہی مقامی سرمایہ کاروں کو بھی سرمایہ کاری کے مواقع میسر آئینگے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سرمایہ کاری سے متعلق اوچ گروپ آف کمپنیز کے وفد نے گزشتہ روز ملاقات کی اس موقع پر

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ اور اوچ گروپ آف کمپنیز کے مابین صوبے میں سرمایہ کاری سے متعلق باقاعدہ طور پر مفاہمتی یاداشت پر دستخط کیے گئے، مفاہمتی یاداشت کے تحت جرمن کمپنی حب میں 50 ملین ڈالر کی لاگت سے انرجی اینڈ آئل ریفائنری انفراسٹرکچر قائم کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے لئے موزوں ترین خطہ اور مواقعوں کی سرزمین۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**صوبے کی ترقی اور امن کے لیے تمام اتحادی یکجا ھیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Balochistan Digital lifeline" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **تمام مسائل کا حل اچھی طرز حکمرانی میں پوشیدہ ھے، گورنر بلوچستان** " کے عنوان س خصوصی رپورٹ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC

ظامت اعلیٰ ت
حکومت بل

Page No.

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 54 | اتوار 8 جمادی الثانی 1447ھ 30 نومبر 2025ء | نمبر 328

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، پریس کلب کے صدر عرفان سعید اور منظور بلوچ صحافیوں کی ہاؤسنگ اسکیم کی تقریب خطاب کر رہے ہیں صوبائی وزراء میر سلیم احمد کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، اور ولی محمد نورزئی موجود ہیں

جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کا سنگ بنیاد، ایک سال میں فلیٹس کی چابیاں دی جائیں گی، شہداء اور کم تنخواہ والے صحافیوں کو بلا معاوضہ فلیٹس دینگے

جنگ کا بینیفشری نہیں، 280 شہداء کے خاندانوں کی کفالت کر رہا ہوں، وزیر اعلیٰ بگٹی

سوشل میڈیا مہم کی پروا نہیں، مظلوم کے ساتھ کھڑا ہوں، کسی صورت ظالم کا ساتھ دوں گا اور نہ اپنے موقف سے ہٹوں گا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں ہمیں ان میڈیا ورکرز کی مشکلات اور مالی حالات کا بخوبی اندازہ ہے جو محدود تنخواہوں میں گزر بسر کر رہے ہیں اسی لیے صوبائی حکومت ان کے لیے جامع ہاؤسنگ اسکیم کا قیام عمل میں لائی ہے اس مقصد کیلئے نہ صرف زمین مختص کر دی گئی ہے بلکہ ایک سال میں یہ منصوبہ مکمل کر کے فلیٹس کی چابیاں بھی ان کے حوالے کر دی جائیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ میں جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے استحکام کے لیے ضروری ہے کہ ذمہ دارانہ اور حق پر مبنی صحافت کو فروغ دیا جائے آزاد اور سچی صحافت معاشرے کی تشکیل میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے صحافت کا شعبہ خطرات سے گھرا ہوا ہے لیکن بلوچستان کے صحافیوں نے ہمیشہ ذمہ دار میڈیا کا کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ اختلاف جائز ہے اور تنقید برداشت کرنے کے لیے ہوتی ہے ہم نے کبھی برداشت کا دامن نہیں چھوڑا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج ایک بار پھر لوگ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی طرف واپس آ رہے ہیں تاہم سوشل میڈیا اپنی جگہ حقیقت ہے صحافیوں کو چاہیے کہ وہ ڈیجیٹل میڈیا کی طرف بھی توجہ دیں اور سچ کو فروغ دیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحافیوں نے ہمیں صرف پلاٹس دینے کی درخواست کی تھی مگر حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ صحافیوں کو صرف زمین نہیں بلکہ تیار فلیٹس بنا کر دیے جائیں گے، بلوچستان کے صحافیوں سے عزت و احترام کا دیرینہ تعلق ہے اور ہم نے کبھی تنقید کا برا نہیں منایا صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے، وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ کوئٹہ میں شہید ہونے والے اور کم تنخواہوں میں کام کرنے والے صحافیوں کو بلا معاوضہ فلیٹس دیے جائیں گے جبکہ شہید صحافیوں کے بچوں کو مفت تعلیم فراہم کی جائے گی وہ جہاں پڑھنا چاہیں ہم ان کے تعلیمی اخراجات اٹھائیں گے چاہے وہ لارنس کالج ہو، ایچی سن ہو، آکسفورڈ یا ہارورڈ ہو حکومت ان کے تعلیم کے تمام تر اخراجات اٹھائے گی انہوں نے کہا کہ فلیٹس کی تقسیم میں میرٹ کو پہلی ترجیح دی جائے گی غریب میڈیا ورکرز کو قرعہ اندازی کے ذریعے مفت جبکہ دیگر کو نصف قیمت میں آسان اقساط پر فلیٹس دیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سیکرٹری تعمیرات و مواصلات کو ہدایت کی کہ اس ہاؤسنگ اسکیم پر آج ہی سے کام شروع کیا جائے اور کام کو اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے۔

اپنے خطاب کے دوران وزیر اعلیٰ نے امن و استحکام کی راہ میں حائل مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست مخالف تنظیمیں کم عمر نوجوانوں کو اغوا کر کے بھاری رقوم کا مطالبہ کرتی رہی ہیں ایسا ہی ایک واقعہ گزشتہ کچھ عرصہ قبل پیش آیا جو میڈیا میں رپورٹ نہ ہوا ہمیں احساس ہے کہ بعض واقعات کی رپورٹنگ سے صحافیوں کو جانی نقصان کے خدشات ہوتے ہیں، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ کھڑا رہنا ہمیشہ مشکل تھا اور آج بھی ہے مگر میں نے کبھی اپنا موقف نہیں بدلا روز اول سے پاکستان کے ساتھ کھڑا تھا اور آج بھی کھڑا ہوں انہوں نے کہا کہ میں جنگ کا بینفشری نہیں بلکہ اسٹیک ہولڈر ہوں اس جنگ میں 280 قریبی افراد شہید ہوئے اور میں آج بھی ان 280 متاثرہ خاندانوں، بیواؤں کی کفالت کر رہا ہوں میرا سیاسی سرمایہ پاکستان ہے اور ریاست کے ساتھ کھڑے ہو کر قربانیاں دینے پر مجھے فخر ہے، انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا مہمات کی مجھے پرواہ نہیں ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑا تھا اور کھڑا رہوں گا کسی صورت ظالم کا ساتھ نہیں دوں گا اور نہ اپنے موقف سے ہٹوں گا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحافی اس ہاؤسنگ اسکیم کو میرا کوئی احسان نہ سمجھیں یہ ان کا حق ہے میری غلطیوں کی نشاندہی کریں سچ کو فروغ دیں اور بلیک میلنگ کی حوصلہ شکنی کریں تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جرنلسٹ ہاؤسنگ سوسائٹی کے کاغذات باضابطہ طور پر صدر پریس کلب عرفان سعید اور سینئر صحافیوں کے حوالے کیے اور یقین دہانی کرائی کہ یہ منصوبہ صحافی برادری کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت بلوچستان کا تاریخی اقدام ہے جو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کے لیے سیکر صحافی شاہد رند سمیت دیگر حکام کی کاوشوں کا خصوصی طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا کہ صحافی ساتھیوں کو ہمیشہ اپنے دل کے قریب رکھا ہے اور آئندہ بھی ان کی بہبود کیلئے اقدامات کا تسلسل جاری رکھیں گے تقریب میں کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید نے صوبائی حکومت کے فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام صحافیوں کے مسائل کے مستقل حل کی طرف اہم قدم ہے اور بلاشبہ موجودہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے حقیقی معنوں میں صحافیوں کی بہبود کیلئے عملی اقدامات کیے جن کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور آج صحافیوں کا 35 سالہ پرانا خواب شرمندہ تعبیر ہوا۔

پیپلز پارٹی کی سیاسی تاریخ جمہوری جدوجہد سے عبارت ہے، سرفراز بگٹی

آئینی بالادستی، وفاقی ہم آہنگی میں پارٹی کا کردار ناقابل فراموش ہے، یوم تاسیس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے 58 ویں یوم تاسیس کے موقع پر پارٹی قیادت، کارکنان اور تمام سپورٹرز کو دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاسی تاریخ درحقیقت پاکستان کی جمہوری جدوجہد کی تاریخ ہے پاکستان میں آئینی بالادستی، وفاقی ہم آہنگی، سیاسی استحکام اور عوامی حقوق کے لیے پیپلز پارٹی کا کردار ناقابل فراموش ہے شہید ذوالفقار علی بھٹو نے جس دور میں پارٹی کی بنیاد رکھی وہ پاکستان کی تاریخ کا نہایت نازک اور سیاسی انتشار سے بھرا مرحلہ تھا اس مشکل دور میں بھٹو شہید نے نہ صرف قوم کو متحد رکھا بلکہ پاکستان کو وہ آئینی ڈھانچہ فراہم کیا جو آج بھی وفاقی نظام کی بنیاد ہے۔ 1973 کا متفقہ آئین پاکستان کی سیاسی شناخت اور قومی یکجہتی کا ستون ہے جسے بھٹو شہید نے اپنی سیاسی بصیرت اور قومی قیادت سے ممکن بنایا اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے اپنے 58 سالہ سفر میں ایسے تاریخی فیصلے کیے جنہوں نے پاکستان کو ایک نئی سمت دی چاہے وہ زرعی اصلاحات ہوں، جوہری پروگرام کی بنیاد، آزاد خارجہ پالیسی کا آغاز، میزائل ٹیکنالوجی کی ترقی، یا غریب طبقے کی فلاح کے لیے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کا قیام یہ وہ اقدامات ہیں جنہوں نے پاکستان کی قومی عزت، دفاعی صلاحیت اور سماجی فلاح کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا انہوں نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے آمریت کے مقابلے میں جمہوریت اور عدم تشدد کی سیاست کو نئی جہت دی۔ انہوں نے صوبوں کو جوڑنے، وفاق کو مستحکم کرنے اور خواتین کے حقوق کے تحفظ میں بے مثال کردار ادا کیا۔ اسی طرح سابق صدر آصف علی زرداری نے "پاکستان کھپے" کہہ کر مشکل ترین لمحے میں قوم کو متحد کیا اور جمہوری نظام کو پٹری سے اترنے نہیں دیا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے عالمی سطح پر پاکستان کی آواز کو نئے انداز اور نئی توانائی کے ساتھ موثر طریقے سے پیش کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان [illegible] کہ آج کی سیاسی قیادت آئین کی بالادستی، جمہوریت کے فروغ، قومی مفادات کے تحفظ اور مساوات کے اصولوں پر مضبوطی سے کاربند ہے پاکستان کو ایک حقیقی جمہوری، مستحکم اور عوام دوست ریاست بنانے کے لیے تمام سیاسی قوتوں کا یکجا رہنا وقت کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ست اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایڈیٹر بانی: سید عشرت احمد
جلد 54 | اتوار 08 جمادی الثانی 1447ھ 30 نومبر 2025ء صفحات 24 | شمارہ 146
رجسٹرڈ BC-m-11 | Email: mashriqqta2005@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جرنلسٹ ہاؤسنگ سکیم کا افتتاح کر رہے ہیں، صوبائی وزراء اور صحافی بھی موجود ہیں

کبھی موقف نہیں بدلا، پاکستان کیساتھ کھڑا تھا، آج بھی کھڑا ہوں، میر سرفراز بگٹی

پیپلز پارٹی نے 58 سالہ سفر میں تاریخی فیصلے کیے، یوم تاسیس پر مبارکباد

دہشت گردی کیخلاف جنگ کا تماشائی نہیں بلکہ ایکٹر ہوں، اس جنگ میں شہید ہونے والے 280 افراد کے متاثرہ خاندانوں اور بیواؤں کی کفالت کر رہا ہوں یہی میرا سیاسی سرمایہ ہے

ملک و صوبے کیلئے قربانیاں دینے والوں پر مجھے فخر ہے، نوٹنر سردار سن لیں جب دہشت گردی کیخلاف یہ جنگ ختم ہو جائے گی تو انکے پاس سیاست کیلئے کچھ نہیں بچے گا

صوبے میں ریاست مخالف تنظیمیں کم عمر نوجوانوں کو اغواء کر کے بھاری رقوم کا مطالبہ کرتی رہی ہے ایسا ہی واقعہ گزشتہ روز پیش آیا جو میڈیا میں رپورٹ نہیں ہوا، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے صحافیوں نے مثبت صحافت کے ذریعے بلوچستان کا امیج بہتر بنایا، شہداء کے بچوں کو پڑھانا ہماری ذمہ داری ہے میرٹ پر سمجھوتہ نہیں کریں گے، صحافیوں کیلئے ہاؤسنگ سکیم کی تقریب سے خطاب

شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان کو وہ آئینی ڈھانچہ فراہم کیا جو آج بھی وفاقی نظام کی بنیاد ہے۔ 1973 کا متفقہ آئین پاکستان کی سیاسی شناخت اور قومی یکجہتی کا ستون ہے، یوم تاسیس پر مبارکباد کا پیغام

کوئٹہ (محمد افضل مغل سے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ میں روز اول سے ہی پاکستان کے ساتھ کھڑا تھا اور کھڑا رہوں گا میں جنگ کا تماشائی نہیں بلکہ ایکٹر ہوں اس جنگ میں شہید ہونے والے 280 افراد کے متاثرہ خاندانوں اور بیواؤں کی کفالت کر رہا ہوں یہی میرا سیاسی سرمایہ ہے جس کی .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بدولت ریاست کے ساتھ کھڑا ہوں اور قربانیاں دینے والوں پر مجھے فخر ہے۔ شہداء کے بچوں کو ملک اور بیرون ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے لئے تمام سہولیات فراہم کریں گے۔ میں ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑا تھا اور کھڑا رہوں گا۔ کسی صورت ظالم کا ساتھ نہیں دوں گا۔ ایک نوٹنر سردار مجھے کہتا ہے کہ میں موجودہ حالات سے مستفید ہوا ہوں حالانکہ میں اس دہشت گردی کی جنگ سے متاثر ہوں میں نوٹنر سردار کو کہتا ہوں کہ اصل میں تو آپ مستفید ہو رہے ہیں جب دہشت گردی کی یہ جنگ ختم ہو جائے گی تو آپ کے پاس نہ کوئی ایشو رہے گا نہ ڈھول لاپتہ افراد جس پر آپ اپنی سیاست چمکاتے ہیں۔ بلوچستان کے صحافیوں نے مثبت صحافت کے ذریعے بلوچستان کا امیج بہتر بنایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ کے نواحی علاقے چشمہ روڈ کے قریب جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی افتتاحی تقریب کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم احمد کھوسہ، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز محمد نور کھیتران، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی، کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے سینئر نائب صدر منظور رند سمیت سینئر صحافیوں سمیت اور میڈیا ورکرز کی بڑی تعداد موجود تھی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ ریاست مخالف تنظیمیں کم عمر نوجوانوں کو اغواء کر کے بھاری رقوم کا مطالبہ کرتی رہی ہے ایسا ہی واقعہ گزشتہ روز پیش آیا جو میڈیا میں رپورٹ نہیں ہوا ہمیں احساس ہے کہ بعض واقعات کی رپورٹنگ سے صحافیوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ کھڑا رہنا ہمیں مشکل تھا اور آج بھی ہے میں نے کبھی اپنا موقف نہیں بدلا اور روز اول سے ہی مملکت خداداد پاکستان کے ساتھ کھڑا تھا کھڑا ہوں اور کھڑا رہوں گا کیونکہ میں جنگ کا تماشائی نہیں بلکہ ایکٹر ہوں اس جنگ میں 280 میرے قریبی ساتھی شہید ہوئے ان کے متاثرہ خاندانوں اور بیواؤں کی کفالت کر رہا ہوں میں موجودہ سسٹم سے ان کی بہتری اور تربیت کے لئے اپنا کردار ادا کر رہا ہوں کیونکہ میرا سیاسی سرمایہ پاکستان ہے اور میں ریاست کے ساتھ کھڑا ہو کر قربانیاں دینے والوں پر فخر محسوس کرتا ہوں میرے خلاف سوشل میڈیا پر چلنے والی مہم کی مجھے پرواہ نہیں کیونکہ ایک نوٹنر سردار مجھے کہتا ہے کہ میں موجودہ حالات سے مستفید ہوا ہوں حالانکہ میں اس دہشت گردی کی جنگ سے متاثر ہوں میں نوٹنر سردار کو کہتا ہوں کہ اصل میں مستفید ہو رہے ہیں جب دہشت گردی کی یہ جنگ ختم ہو جائے گی تو آپ کے پاس نہ کوئی ایشو رہے گا نہ ڈھول لاپتہ افراد جس پر آپ اپنی سیاست چمکاتے ہیں۔ ہم نے بلوچستان میں ترقیاتی عمل کو بہتر بناتے ہوئے صوبے کو پاکستان کے دیگر صوبوں کے برابر لا کر اس طرح کی کمزور صورتحال سے چھٹکارا دلانا ہے۔ میں ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑا تھا اور کھڑا رہوں گا کسی صورت ظالم کا ساتھ نہیں دوں گا اور روز اول سے اپنایا ہوا موقف آج بھی قائم ہے اس پر قائم رہوں گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے 58ویں یوم تاسیس کے موقع پر پارٹی قیادت، کارکنان اور تمام سپورٹرز کو دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاسی تاریخ درحقیقت پاکستان کی جمہوری جدوجہد کی تاریخ ہے پاکستان میں آئینی بالادستی، وفاقی ہم......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

آہنگی، سیاسی استحکام اور عوامی حقوق کے لیے پیپلز پارٹی کا کردار ناقابل فراموش ہے شہید ذوالفقار علی بھٹو نے جس دور میں پارٹی کی بنیاد رکھی وہ پاکستان کی تاریخ کا نہایت نازک اور سیاسی انتشار سے بھرا مرحلہ تھا اس مشکل دور میں بھٹو شہید نے نہ صرف قوم کو متحد رکھا بلکہ پاکستان کو وہ آئینی ڈھانچہ فراہم کیا جو آج بھی وفاقی نظام کی بنیاد ہے۔ 1973 کا متفقہ آئین پاکستان کی سیاسی شناخت اور قومی یکجہتی کا ستون ہے جسے بھٹو شہید نے اپنی سیاسی بصیرت اور قومی قیادت سے ممکن بنایا اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے اپنے 58 سالہ سفر میں ایسے تاریخی فیصلے کیے جنہوں نے پاکستان کو ایک نئی سمت دی چاہے وہ زرعی اصلاحات ہوں، جوہری پروگرام کی بنیاد، آزاد خارجہ پالیسی کا آغاز، میزائل ٹیکنالوجی کی ترقی، یا غریب طبقے کی فلاح کے لیے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کا قیام، یہ وہ اقدامات ہیں جنہوں نے پاکستان کی قومی عزت، دفاعی صلاحیت اور سماجی فلاح کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا انہوں نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے آمریت کے مقابلے میں جمہوریت اور عدم تشدد کی سیاست کو نئی جہت دی۔ انہوں نے صوبوں کو جوڑنے، وفاق کو مستحکم کرنے اور خواتین کے حقوق کے تحفظ میں بے مثال کردار ادا کیا۔ اسی طرح سابق صدر آصف علی زرداری نے "پاکستان کھپے" کہہ کر مشکل ترین لمحے میں قوم کو متحد کیا اور جمہوری نظام کو پٹری سے اترنے نہیں دیا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے عالمی سطح پر پاکستان کی آواز کو نئے انداز اور نئی توانائی کے ساتھ مؤثر طریقے سے پیش کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کی سیاسی قیادت آئین کی بالادستی، جمہوریت کے فروغ، قومی مفادات کے تحفظ اور مساوات کے اصولوں پر مضبوطی سے کاربند ہے پاکستان کو ایک حقیقی جمہوری، مستحکم اور عوام دوست ریاست بنانے کے لیے تمام سیاسی قوتوں کا یکجا رہنا وقت کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ امن، مساوات، عوامی خوشحالی اور وفاقی یکجہتی کو اولین ترجیح دی ہے عوام ہی اس جماعت کی اصل قوت ہیں جنہوں نے بھٹو اور بینظیر کے مشن کو زندہ رکھا ہے یہی تسلسل پاکستان کی جمہوری سیاست کے استحکام کی بنیاد ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی سیاسی تاریخ بھی قومی جدوجہد، عوامی حقوق کے تحفظ اور وفاقی شراکت داری سے جڑی ہوئی ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان پیپلز پارٹی آئندہ بھی جمہوریت، آئین اور قومی یکجہتی کے سفر میں اپنا مثبت کردار اسی عزم کے ساتھ جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ پاکستان کا مستقبل صرف اور صرف آئین، جمہوریت، عوامی خدمت اور اجتماعی قومی وژن میں ہے اور ملک کو ایک روشن، محفوظ اور مستحکم راستے پر لے جانے کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو اسی جذبے کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 347 | اتوار، 8 جمادی الثانی، 30 نومبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ایک سال میں فلیٹس کی چابیاں صحافیوں کے حوالے کر دی جائینگی، وزیر اعلیٰ

جرنلسٹ ہاؤسنگ سکیم کا افتتاح

غریب میڈیا ورکرز کو قرعہ اندازی کے ذریعے مفت جبکہ دیگر کو نصف قیمت میں آسان اقساط پر فلیٹس دیئے جائینگے، شہید صحافیوں کے بچوں کیلئے مفت تعلیم کا اعلان

ریاست مخالف تنظیمیں کم عمر نوجوانوں کو اغواء کر کے بھاری رقوم کا مطالبہ کرتی ہیں، جنگ کا بینیفشری نہیں بلکہ ایفیکٹی ہوں، ہاؤسنگ سکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں ہمیں ان میڈیا ورکرز کی مشکلات اور مالی حالات کا بخوبی اندازہ ہے جو محدود تنخواہوں میں گزر بسر کر رہے ہیں اسی لیے صوبائی حکومت نے ان کے لیے (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جرنلسٹ ہاؤسنگ سکیم کا افتتاح کر رہے ہیں
صوبائی وزراء اراکین اسمبلی سینئر صحافی اور اعلیٰ حکام بھی موجود ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جرنلسٹ ہاؤسنگ سکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

جامع ہاؤسنگ سکیم کا قیام عمل میں لایا ہے اس مقصد کیلئے نہ صرف زمین مختص کر دی گئی ہے بلکہ ایک سال میں یہ منصوبہ مکمل کر کے فلیٹس کی چابیاں بھی ان کے حوالے کر دی جائیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں کوئٹہ میں جرنلسٹ ہاؤسنگ سکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کے استحکام کے لیے ضروری ہے کہ ذمہ دار اور حق پر مبنی صحافت کو فروغ دیا جائے آزاد اور سچی صحافت معاشرے کی تشکیل میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے صحافت کا شعبہ خطرات سے گھرا ہوا ہے لیکن بلوچستان کے صحافیوں نے ہمیشہ ذمہ دار میڈیا کا کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ اختلاف جائز ہے اور تنقید برداشت کرنے کے لیے ہوتی ہے ہم نے کبھی برداشت کا دامن نہیں چھوڑا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج ایک بار پھر لوگ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی طرف واپس آ رہے ہیں تاہم سوشل میڈیا اپنی جگہ حقیقت ہے صحافیوں کو چاہیے کہ وہ ڈیجیٹل میڈیا کی طرف بھی توجہ دیں اور سچ کو فروغ دیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحافیوں نے ہمیں صرف پلاٹس دینے کی درخواست کی تھی مگر حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ صحافیوں کو صرف زمین نہیں بلکہ تیار فلیٹس بنا کر دیے جائیں گے بلوچستان کے صحافیوں سے عزت و احترام کا دیرینہ تعلق ہے اور ہم نے کبھی تنقید کا برا نہیں منایا صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ کوئٹہ میں شہید ہونے والے اور کم تنخواہوں میں کام کرنے والے صحافیوں کو بلا معاوضہ فلیٹس دیے جائیں گے جبکہ شہداء صحافیوں کے بچوں کو مفت تعلیم فراہم کی جائے گی وہ جہاں پڑھنا چاہیں ہم ان کے تعلیمی اخراجات اٹھائیں گے چاہے وہ لارنس کالج ہو، ایچی سن ہو، آکسفورڈ یا ہارورڈ ہو حکومت ان کے تعلیم کے تمام تر اخراجات اٹھائے گی انہوں نے کہا کہ فلیٹس کی تقسیم میں میرٹ کو پہلی ترجیح دی جائے گی غریب میڈیا ورکرز کو قرعہ اندازی کے ذریعے مفت جبکہ دیگر کو نصف قیمت میں آسان اقساط پر فلیٹس دیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سیکرٹری تعمیرات و مواصلات کو ہدایت کی کہ اس ہاؤسنگ اسکیم پر آج ہی سے کام شروع کیا جائے اور کام کو اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے اپنے خطاب کے دوران وزیر اعلیٰ نے [illegible] استحکام کی

راہ میں حائل مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست مخالف تنظیمیں کم عمر نوجوانوں کو اغوا کر کے بھاری رقوم کا مطالبہ کرتی رہی ہیں ایسا ہی ایک واقعہ گزشتہ کچھ عرصہ قبل پیش آیا جو میڈیا میں رپورٹ نہ ہوا ہمیں احساس ہے کہ بعض واقعات کی رپورٹنگ سے صحافیوں کو جانی نقصان کے خدشات ہوتے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ کھڑا رہنا ہمیشہ مشکل تھا اور آج بھی ہے مگر میں نے کبھی اپنا موقف نہیں بدلا روز اول سے پاکستان کے ساتھ کھڑا تھا اور آج بھی کھڑا ہوں انہوں نے کہا کہ میں جنگ کا بینیفشری نہیں بلکہ ایفیکٹی ہوں اس جنگ میں 280 قریبی افراد شہید ہوئے اور میں آج بھی ان 280 متاثرہ خاندانوں، بیواؤں کی کفالت کر رہا ہوں میرا سیاسی سرمایہ پاکستان اور ریاست کے ساتھ کھڑے ہو کر قربانیاں دینے پر مجھے فخر ہے انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا مہمات کی مجھے پرواہ نہیں ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑا تھا اور کھڑا رہوں گا کسی صورت ظالم کا ساتھ نہیں دوں گا اور نہ اپنے موقف سے ہٹوں گا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحافی اس ہاؤسنگ اسکیم کو میرا کوئی احسان نہ سمجھیں یہ ان کا حق ہے میری غلطیوں کی نشاندہی کریں سچ کو فروغ دیں اور بلیک میلنگ کی حوصلہ شکنی کریں تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جرنلسٹ ہاؤسنگ سوسائٹی کے کاغذات باضابطہ طور پر صدر پریس کلب عرفان سعید اور سینئر صحافیوں کے حوالے کیے اور یقین دہانی کرائی کہ یہ منصوبہ صحافی برادری کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت بلوچستان کا تاریخی اقدام ہے جو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کے لیے سینئر صحافی شاہد رند سمیت دیگر حکام کی کاوشوں کا خصوصی طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا کہ صحافی ساتھیوں کو ہمیشہ اپنے دل کے قریب رکھا ہے اور آئندہ بھی ان کی بہبود کیلئے اقدامات کا تسلسل جاری رکھیں گے تقریب میں کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید نے صوبائی حکومت کے فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام صحافیوں کے مسائل کے مستقل حل کی طرف اہم قدم ہے اور بلاشبہ موجودہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے حقیقی معنوں میں صحافیوں کی بہبود کیلئے عملی اقدامات کیے جن کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور آج صحافیوں کا 35 سالہ پرانا خواب شرمندہ تعبیر ہوا، تقریب میں صوبائی وزراء محمد کاکڑ، میر سلیم خان کھوسہ، پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی، شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز محمد نور کھیتران، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سمیت متعلقہ حکام اور سینئر صحافیوں سمیت میڈیا ورکرز کی بڑی تعداد شریک تھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No. 6

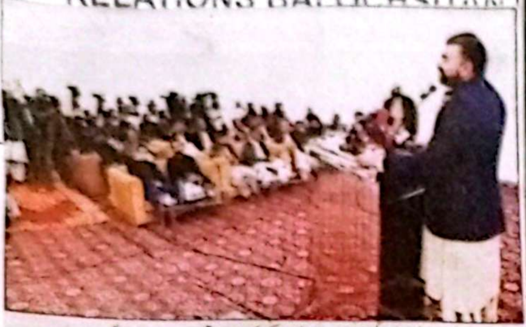

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
قیمت 30 روپے — صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | اتوار 30 نومبر 2025ء بمطابق 08 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 328

دہشتگردی کیخلاف جنگ کا بینیفشری نہیں متاثر ہوں، سوشل میڈیا مہمات کی پرواہ نہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ میں جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کا افتتاح

...الف تنظیمیں نوجوانوں کو اغوا کر کے بھاری رقوم کا مطالبہ کرتی ہیں، پاکستان کے ساتھ کھڑے رہنا مشکل تھا اور ہے، میں ڈٹ کر کھڑا ہوں، قربانیاں دینے پر فخر ہے، مظلوم کے خلاف ظالم کا ساتھ نہیں دونگا، نہ اپنے موقف سے پیچھے ہٹوں گا، وزیراعلیٰ

...ردی، ایک سال میں منصوبہ مکمل کر کے فلیٹس کی چابیاں حوالے کر دیں گے، کوئٹہ میں شہید اور کم تنخواہ میں کام کرنے والے صحافیوں کو بلا معاوضہ، دیگر کو نصف قیمت میں اقساط پر فلیٹس دیں گے، تقریب سے خطاب، سوسائٹی کے کاغذات صحافیوں کے حوالے

...(انتخاب نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز ...کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں ہمیں ان میڈیا ورکرز کی مشکلات اور مالی حالات کا بخوبی اندازہ ہے جو محدود تنخواہوں میں گزر بسر کر رہے ہیں اسی لیے صوبائی حکومت نے ان کے لیے جامع ہاؤسنگ اسکیم کا قیام عمل میں لایا ہے اس مقصد کیلئے نہ صرف زمین مختص کر دی گئی ہے بلکہ ایک سال میں یہ منصوبہ مکمل کر کے فلیٹس کی چابیاں بھی ان کے حوالے کر دی جائیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں کوئٹہ میں جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

[illegible]

پیپلز پارٹی کا 58 سالہ سفر، پاکستان کو نئی سمت دی، وزیراعلیٰ بگٹی

73ء کا آئین قومی یکجہتی کا ستون، بھٹو شہید نے سیاسی بصیرت سے قوم کو متحد رکھا، یوم تاسیس کی مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے 58 ویں یوم تاسیس کے موقع پر پارٹی قیادت، کارکنوں اور سپورٹرز کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

سہولت کاری کرتے ہیں، افغان رجیم نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کی سلامتی کیلئے خطرہ بن چکی ہے، افغانستان کے سامنے دہشتگردی کے تمام ثبوت رکھے جنہیں وہ نظرانداز نہیں کر سکتے، بار بار جینٹ پر سکیورٹی اداروں کے حوالے سے گمراہ کن پروپیگنڈا کیا جاتا ہے، پاکستان کیخلاف زہریلا ...

[illegible]

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | اتوار 30 نومبر 2025ء بمطابق 08 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 327

پاکستان کیساتھ کھڑا تھا اور آج بھی کھڑا ہوں، وزیراعلیٰ

ٹیوٹر سردار سن لے میں جنگ کا بینیفشری نہیں متاثر ہوں

میرے 280 لوگ شہید ہوئے ہیں ان کی بیواؤں کی کفالت کرتا ہوں، شہیدا کے بچوں کو ہارورڈ اور آکسفورڈ میں پڑھانا ہماری ذمہ داری ہے میرٹ پر سمجھوتہ نہیں کریں گے

بلوچستان میں مسنگ پرسن کا ہوگا ترقیاتی کام نہیں ہونگے تو آپکی سیاست چمکتی رہے گی بلوچستان میں امن آیگا تو آپ کی سیاست کو خطرہ ہے میری سیاست کو کوئی خطرہ نہیں ہے

کوئٹہ (خ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ٹیوٹر سردار سن لے میں جنگ کا بینیفشری نہیں بلکہ فیکٹری ہوں میرے 280 لوگ شہید ہوئے ہیں ان بیواؤں کی کفالت کرتا ہوں کم آمدنی والے میڈیا ورکرز اور شہید صحافیوں کے اہلخانہ کو مفت فلیٹس دینے کا اعلان کر دیا شہیدا کے بچوں کو ہارورڈ اور آکسفورڈ میں پڑھانا ہماری ذمہ داری ہے میرٹ پر سمجھوتہ نہیں کریں ان خیالات کا اظہار کوئٹہ میں میڈیا ہاؤسنگ اسکیم کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں کیا اس موقع پر پارلیمانی لیڈر سلیم کھوسہ، حاجی ولی محمد نورزئی، بخت کاکڑ سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو لال جان، ڈی جی پی آر نور کھتران، کمشنر کوئٹہ ڈپٹی کمشنر بھی موجود تھے میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ٹیوٹر سردار میں جنگ کا بینیفشری نہیں بلکہ فیکٹری ہوں میرے 280 لوگ شہید ہوئے ہیں ان بیواؤں کی کفالت کرتا ہوں بینفشری آپ ہے بلوچستان میں مسنگ پرسن کا ہوگا ترقیاتی کام نہیں ہونگے تو اپکی سیاست چمکتی رہے گی بلوچستان میں امن آیگا تو آپ کی سیاست کو خطرہ ہے میری سیاست کو کوئی خطرہ نہیں ہے صوبے میں امن و ترقی کے قیام کے لیے ان کی جدوجہد ذاتی مفادات کے بجائے مظلوم عوام کے حقوق کی جنگ ہے میرے خلاف اگر سوشل میڈیا مہم چلانی ہے تو شوق پورا کر لیں، ہڑتالیں کرنی ہیں تو کر لیں، میں مظلوم کے ساتھ کھڑا ہوں اور ظالم کے ساتھ نہیں کھڑا ہو سکتا ہاؤسنگ سوسائٹی کی تعمیرات کے لیے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ زمین کی لیز اور گراونڈ ورک کا آغاز آج ہی سے کیا جائے انہوں نے کنٹریکٹرز کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر مشینری اور افرادی قوت کو متحرک کریں کم آمدنی والے میڈیا ورکرز اور شہید صحافیوں کے اہلخانہ کو مفت فلیٹس دینے کا اعلان کر دیا کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کے شہید صحافیوں کے خاندانوں کو حکومت مفت فلیٹس فراہم کرے گی اور ان کے بچوں کی اعلیٰ تعلیم، چاہے وہ لارنس کالج ہو، ایچیسن، آکسفورڈ یا ہارورڈ، اس کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان اٹھائے گی۔ میڈیا ہاؤسنگ اسکیم کی تفصیلات بتاتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ اسکیم میں دو کیٹیگریز رکھی گئی ہیں۔ تھری بیڈ روم فلیٹس ان دوستوں کے لیے ہیں جو اقساط ادا کر سکتے ہیں، جبکہ تو بیڈ روم فلیٹس ان "چھوٹے ورکرز" (کیمرہ مین، اسٹاف) کے لیے ہیں جو زیادہ بوجھ نہیں اٹھا سکتے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ان عام ورکرز کو قرعہ اندازی کے ذریعے میرٹ کی بنیاد پر بالکل مفت فلیٹس دیے جائیں گے اور یہ حکومت کی طرف سے ان کا حق ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام اور کنٹریکٹرز کو ہدایت کی کہ منصوبے پر آج ہی سے کام شروع کیا جائے اور وعدہ کیا کہ جنوری 2027 تک منصوبہ مکمل کر کے چابیاں صحافیوں کے حوالے کر دی جائیں گی۔ اپنے اوپر ہونے والی تنقید اور "ٹویٹر سردار" کے طعنوں کا جواب دیتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا کہ میں جنگ کا بینیفشری (فائدہ اٹھانے والا) نہیں بلکہ ایفیکٹی (متاثرہ فریق) ہوں۔ میں نے اپنے خاندان اور قبیلے کے 280 لوگوں کی لاشیں اٹھائی ہیں اور آج بھی 280 بیواں اور ان کے بچوں کی کفالت کر رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے سوشل میڈیا مہمات کی پرواہ نہیں، میں مظلوم کے ساتھ کھڑا ہوں اور کسی صورت ظالم کا ساتھ نہیں دوں گا اور نہ ہی اپنے موقف سے پیچھے ہٹوں گا۔ وزیراعلیٰ نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ اس اسکیم کو مجھ پر کوئی احسان نہ سمجھیں بلکہ یہ ان کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری غلطیوں کی نشاندہی کریں، سچ کو فروغ دیں اور بلیک میلنگ کی حوصلہ شکنی کریں۔ تقریب کے اختتام پر انہوں نے شاہد رند اور دیگر حکام کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ غریب اور عام ورکر کی حق تلفی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی جرنلسٹس ہاؤسنگ اسکیم کا افتتاح کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی جرنلسٹس ہاؤسنگ اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIREC... GENERA... RELATIONS
نظامت اعلیٰ ت... حکومت بل...
Bullet No. 1
Page No. 6
Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-24 | اتوار 30 نومبر 2025ء بمطابق 08 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-327

جنگ کا ہنفشری نہیں فیکٹی ہوں

پاکستان کیساتھ کھڑا تھا کھڑا ہوں آج بھی

سرفراز

ریاست مخالف تنظیمیں کم عمر نوجوانوں کو اغوا کر کے بھاری رقوم کا مطالبہ کرتی رہی ہیں ایسا ہی ایک واقعہ گزشتہ کچھ عرصہ قبل پیش آیا جو میڈیا میں رپورٹ نہ ہوا

میرا سیاسی سرمایہ پاکستان ہے اور ریاست کے ساتھ کھڑے ہو کر قربانیاں دینے پر مجھے فخر ہے انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا مہمات کی مجھے پرواہ نہیں ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑا تھا اور کھڑا رہوں گا کسی صورت ظالم کا ساتھ نہیں دوں گا، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں ہمیں ان میڈیا ورکرز کی مشکلات اور مالی حالات کا بخوبی اندازہ ہے جو محدود تنخواہوں میں گزر بسر کر رہے ہیں اسی لیے صوبائی حکومت نے ان کے لیے جامع ہاؤسنگ اسکیم کا قیام عمل میں لایا ہے اس مقصد کیلئے نہ صرف زمین مختص کر دی گئی ہے بلکہ ایک سال میں یہ منصوبہ مکمل کر کے فلیٹس کی چابیاں بھی ان کے حوالے کر دی جائیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں کوئٹہ میں جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کے استحکام کے لیے ضروری ہے کہ ذمہ دار اور حق پر مبنی صحافت کو فروغ دیا جائے آزاد اور سچی صحافت معاشرے کی تشکیل میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

ہے صحافت کا شعبہ خطرات سے گھرا ہوا ہے لیکن بلوچستان کے صحافیوں نے ہمیشہ ذمہ دار میڈیا کا کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ اختلاف جائز ہے اور تنقید برداشت کرنے کے لیے ہوتی ہے ہم نے کبھی برداشت کا دامن نہیں چھوڑا وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج ایک بار پھر لوگ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی طرف واپس آ رہے ہیں تاہم سوشل میڈیا اپنی جگہ حقیقت ہے صحافیوں کو چاہیے کہ وہ ڈیجیٹل میڈیا کی طرف بھی توجہ دیں اور سچ کو فروغ دیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحافیوں نے ہمیں صرف پلاٹس دینے کی درخواست کی تھی مگر حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ صحافیوں کو صرف زمین نہیں بلکہ تیار فلیٹس بنا کر دیے جائیں گے بلوچستان کے صحافیوں سے عزت و احترام کا دیرینہ تعلق ہے اور ہم نے کبھی تنقید کا برا نہیں منایا صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ کوئٹہ میں شہید ہونے والے اور کم تنخواہوں میں کام کرنے والے صحافیوں کو بلا معاوضہ فلیٹس دیے جائیں گے جبکہ شہداء صحافیوں کے بچوں کو مفت تعلیم فراہم کی جائے گی وہ جہاں پڑھنا چاہیں ہم ان کے تعلیمی اخراجات اٹھائیں گے چاہے وہ لارنس کالج ہو، ایچی سن ہو، آکسفورڈ یا ہارورڈ ہو حکومت ان کے تعلیم کے تمام تر اخراجات اٹھائے گی انہوں نے کہا کہ فلیٹس کی تقسیم میں میرٹ کو پہلی ترجیح دی جائے گی غریب میڈیا ورکرز کو قرعہ اندازی کے ذریعے مفت جبکہ دیگر کو نصف قیمت میں آسان اقساط پر فلیٹس دیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکرٹری تعمیرات و مواصلات کو ہدایت کی کہ اس ہاؤسنگ اسکیم پر آج ہی سے کام شروع کیا جائے اور کام کو اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے اپنے خطاب کے دوران وزیراعلیٰ نے امن واستحکام کی راہ میں حائل مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست مخالف تنظیمیں کم عمر نوجوانوں کو اغوا کر کے بھاری رقوم کا مطالبہ کرتی رہی ہیں ایسا ہی ایک واقعہ گزشتہ کچھ عرصہ قبل پیش آیا جو میڈیا میں رپورٹ نہ ہوا ہمیں احساس ہے کہ بعض واقعات کی رپورٹنگ سے صحافیوں کو جانی نقصان کے خدشات ہوتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ کھڑا رہنا ہمیشہ مشکل تھا اور آج بھی ہے مگر میں نے کبھی اپنا موقف نہیں بدلا روز اول سے پاکستان کے ساتھ کھڑا تھا اور آج بھی کھڑا ہوں انہوں نے کہا کہ میں جنگ کا ہنفشری نہیں بلکہ فیکٹی ہوں اس جنگ میں 280 قریبی افراد شہید ہوئے اور میں آج بھی ان 280 متاثرہ خاندانوں، بیواؤں کی کفالت کر رہا ہوں میرا سیاسی سرمایہ پاکستان ہے اور ریاست کے ساتھ کھڑے ہو کر قربانیاں دینے پر مجھے فخر ہے انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا مہمات کی مجھے پرواہ نہیں ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑا تھا اور کھڑا رہوں گا کسی صورت ظالم کا ساتھ نہیں دوں گا اور نہ اپنے موقف سے ہٹوں گا، وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحافی اس ہاؤسنگ اسکیم کو میرا کوئی احسان نہ سمجھیں یہ ان کا حق ہے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جرنلسٹ ہاؤسنگ سوسائٹی کے کاغذات صدر پریس کلب کے حوالے کر رہے ہیں

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIREC...
GENERAL...
RELATIONS
نظامت اعلیٰ...
حکومت...
Bullet No 1
Page No 7

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
بانی: سید نسیم اقبال
جلد 80 | اتوار 30 نومبر 2025ء 8 جمادی الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 328

ملکی سلامتی و استحکام کیلئے ذمہ دارانہ حق پر مبنی صحافت کا فروغ ناگزیر ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں ہمیں ان میڈیا ورکرز کی مشکلات اور مالی حالات کا بخوبی اندازہ ہے

ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑا تھا اور کھڑا رہوں گا کسی صورت ظالم کا ساتھ نہیں دوں گا اور نہ اپنے موقف سے ہٹوں گا

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں ہمیں ان میڈیا ورکرز کی مشکلات اور مالی حالات کا بخوبی اندازہ ہے جو محدود تنخواہوں میں گزر بسر کر رہے ہیں اسی لیے صوبائی حکومت نے ان کے لیے جامع ہاؤسنگ اسکیم کا قیام عمل میں لایا ہے اس مقصد کیلئے نہ صرف زمین مختص کر دی گئی ہے بلکہ ایک سال میں یہ منصوبہ مکمل کر کے فلیٹس کی چابیاں بھی ان کے حوالے کر دی جائیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں کوئٹہ میں جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کے استحکام کے لیے ضروری ہے کہ ذمہ دار اور حق پر مبنی صحافت کو فروغ دیا جائے آزاد اور سچی صحافت معاشرے کی تشکیل میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے صحافت کا شعبہ خطرات سے گھرا ہوا ہے لیکن بلوچستان کے صحافیوں نے ہمیشہ ذمہ دار میڈیا کا کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ اختلاف جائز ہے اور تنقید برداشت کرنے کے لیے ہوتی ہے ہم نے کبھی برداشت کا دامن نہیں چھوڑا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج ایک بار پھر لوگ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی طرف واپس آ رہے ہیں تاہم سوشل میڈیا اپنی جگہ حقیقت ہے صحافیوں کو چاہیے کہ وہ ڈیجیٹل میڈیا کی طرف بھی توجہ دیں اور سچ کو فروغ دیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحافیوں نے ہمیں صرف پلاٹس دینے کی درخواست کی تھی مگر حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ صحافیوں کو صرف زمین نہیں بلکہ تیار فلیٹس بنا کر دیے جائیں گے بلوچستان کے صحافیوں سے عزت و احترام کا دیرینہ تعلق ہے اور ہم نے کبھی تنقید کا برا نہیں منایا صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ کوئٹہ میں شہید ہونے والے اور کم تنخواہوں میں کام کرنے والے صحافیوں کو بلا معاوضہ فلیٹس دیے جائیں گے جبکہ شہدا صحافیوں کے بچوں کو مفت تعلیم فراہم کی جائے گی وہ جہاں پڑھنا چاہیں ہم ان کے تعلیمی اخراجات اٹھائیں گے چاہے وہ لارنس کالج ہو، ایچی سن ہو، آکسفورڈ یا ہارورڈ ہو حکومت ان کے تعلیم کے تمام تر اخراجات اٹھائے گی انہوں نے کہا کہ فلیٹس کی تقسیم میں میرٹ کو پہلی ترجیح دی جائے گی غریب میڈیا ورکرز کو قرعہ اندازی کے ذریعے مفت جبکہ دیگر کو نصف قیمت میں آسان اقساط پر فلیٹس دیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صحافیوں کی ہاؤسنگ اسکیم کے کاغذات پریس کلب کے صدر عرفان سعید، شہزادہ ذوالفقار اور رضاء الرحمن کو دے رہے ہیں اس موقع پر صوبائی وزراء میر سلیم احمد کھوسہ، بخت محمد کاکڑ موجود ہیں

کوئٹہ۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں، صدر پریس کلب عرفان سعید، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، سلیم کھوسہ و دیگر بھی اسٹیج پر بیٹھے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
سیاسی جماعتیں
CLIPPING SERVICE

alochistan Times

MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

VOL XLV No. 603 QUETTA Sunday November 30, 2025 / Jumadi ul-Thani 08, 1447 Rs: 30

Balochistan media playing responsible role despite difficult circumstances: CM

Sharp increase in sugar prices alarms Quetta residents

Staff Report

QUETTA: The residents of Quetta as well as many other districts of Balochistan are facing serious difficulties due to the continuous rise in sugar prices. Citizens say that the lack of effective action from the district administration and other responsible authorities

per kilogram. Sugar is also unavailable at most utility stores and people who belong to middle income households are struggling to manage their daily expenses in the face of rising inflation.

Public circles have strongly urged the caretaker Prime Minister of Pakistan to take

Kharan, Washuk, Khuzdar, Sorab, Mastung, the Makran division, Turbat, Panjgur, Lasbela, Hub Chowki, Pishin, Qila Saifullah, Qila Abdullah, Chaman, Ziarat and several nearby areas show that sugar prices have not experienced any significant relief despite public complaints. Many people believe that due to the

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 NOV 2025 Page No. 9

تمام سیاسی قوتوں کا یکجا رہنا وقت کی ضرورت ہے، بخت محمد کاکڑ

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ امن، مساوات، عوامی خوشحالی اور وفاقی یکجہتی کو اولین ترجیح دی، پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے پاکستان پیپلز پارٹی کے یوم تاسیس پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاسی تاریخ درحقیقت پاکستان کی جمہوری جدوجہد کی تاریخ ہے پاکستان میں آئینی بالادستی، وفاقی ہم آہنگی، سیاسی استحکام اور عوامی حقوق کے لیے پیپلز پارٹی کا کردار ناقابل فراموش ہے، پیپلز پارٹی نے اپنے 58 سالہ سفر میں ایسے تاریخی فیصلے کیے جنہوں نے پاکستان کو ایک نئی سمت دی۔ آج کی سیاسی قیادت آئین کی بالادستی، جمہوریت کے فروغ، قومی مفادات کے تحفظ اور مساوات کے اصولوں پر مضبوطی سے کاربند ہے، پاکستان کو ایک حقیقی جمہوری، مستحکم اور عوام دوست ریاست بنانے کے لیے تمام سیاسی قوتوں کا یکجا رہنا وقت کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ امن، مساوات، عوامی خوشحالی اور وفاقی یکجہتی کو اولین ترجیح دی ہے عوام ہی اس جماعت کی اصل قوت ہیں جنہوں نے بھٹو اور بینظیر کے مشن کو زندہ رکھا ہے یہی تسلسل پاکستان کی جمہوری سیاست کے استحکام کی بنیاد ہے جس پر جیالے چل کر کامیابی حاصل کریں گے۔

INTEKHAB QUETTA

ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائیگا' سردار کھیتران

صوبائی وزیر کی توجہ سے رکنی میں چھ کروڑ روپے کی لاگت سے پانی کی فراہمی کے فیز ٹو منصوبے کا افتتاح

رکنی (خ ن) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اینڈ واسا کے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی خصوصی توجہ اور عوام دوست پالیسی کے نتیجے میں صاف پانی کی فراہمی کے فیز ٹو منصوبے نے باضابطہ طور پر افتتاحی مرحلے میں قدم رکھ لیا، منصوبہ تقریباً چھ کروڑ روپے کی خطیر لاگت سے شروع کیا گیا، جو رکنی شہر میں پینے کے صاف پانی کی مستقل، پائیدار اور بہتر فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اہم ترقیاتی اقدام سمجھا بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

جا رہا ہے۔ محکمہ پی ایچ ای کے حکام نے صوبائی وزیر کی ہدایات کی روشنی میں پانی ذخیرہ کرنے والی نئی ٹینکیوں کے تعمیراتی کام کے لئے ٹھیکیدار کو لے آؤٹ جاری کر دیا، محکمہ کے فنی عملے کی نگرانی میں منصوبے پر عملی کام کا آغاز جلد متوقع ہے تاکہ شہر کے باسیوں کو جلد منصوبے کے ثمرات پہنچ سکیں۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ حکومت عوامی ضروریات کو اولین ترجیح دیتے ہوئے تمام ترقیاتی منصوبوں کو شفافیت، معیار اور وقت کی پابندی کے ساتھ مکمل کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رکنی شہر میں پینے کے صاف پانی کی بلاتعطل فراہمی حکومت کا وعدہ بھی ہے اور ترجیح بھی ہے اور اس منصوبے کی تکمیل شہریوں کی دیرینہ ضرورت کو پورا کرے گی۔

MASHRIQ QUETTA

پارٹی کی جدوجہد ملکی سیاست کا سنہرا باب ہے' فیصل جمالی

بلاول بھٹو سیاسی حکمت عملی کیساتھ آگے بڑھ رہے ہیں' یوم تاسیس پر مبارکباد پیش کرتے ہیں' صوبائی وزیر

گنداخہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماء و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے پارٹی کے 58 ویں یوم تاسیس کے موقع پر قوم، کارکنان اور جیالوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے اپنے قیام سے آج تک قومی یکجہتی، جمہوری استحکام، عوامی حقوق کے تحفظ اور سماجی انصاف کے لیے جو تاریخی جدوجہد کی ہے، وہ ملکی سیاست کا سنہرا باب ہے۔ سردارزادہ فیصل جمالی نے کہا کہ پارٹی کی 58 سالہ .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

تاریخ قربانیوں، اصولوں کی پاسداری اور عوامی خدمت سے عبارت ہے۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو کی انقلابی فکر، اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی جرأت مند قیادت آج بھی پوری قوم کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ یہ قائدین نہ صرف محروم طبقات کی آواز بنے بلکہ انہوں نے ملک میں جمہوریت کی مضبوط بنیادیں بھی رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری شہداء کے مشن کو نئے عزم، جدید سیاسی حکمت عملی اور نوجوان قیادت کی توانائی کے ساتھ آگے بڑھا رہے ہیں، جس کے باعث پیپلز پارٹی ایک مرتبہ پھر ملک کے سیاسی منظرنامے میں امید اور ترقی کی علامت بن رہی ہے۔ اپنے محکمے سے متعلق بات کرتے ہوئے وزیر لائیو اسٹاک نے کہا کہ بلوچستان میں مویشی پال حضرات کی فلاح، جدید سہولیات کی فراہمی، ویٹرنری سروسز کی بہتری، روزگار کے مواقع اور دیہی معیشت کی مضبوطی ان کی اولین ترجیحات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا یوم تاسیس اس جدوجہد کی تجدید کا دن ہے جو صرف ماضی تک محدود نہیں بلکہ مستقبل کی امیدوں سے جڑی ہوئی ہے۔ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے کارکنان جمہوری تاریخ کا اثاثہ ہیں۔

CamScanner

PPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 30 NOV 2025 Page No. 10

پی او ایس سسٹم نصب نہ کرنیوالوں کو کاروبار کی اجازت نہیں، صوبائی حکومت

صوبے میں شفاف ٹیکس نظام کے فروغ اور ریونیو میں بہتری کیلئے ایک جامع مہم کا باضابطہ آغاز کر دیا' بلوچستان ریونیو اتھارٹی

مہم کا بنیادی مقصد ٹیکس نیٹ کو وسعت، کاروباری معاملات میں شفافیت، صوبائی محصولات میں اضافہ اور عوامی خدمات کیلئے مالی وسائل کو مضبوط بنانا ہے

ٹیمیں کوئٹہ شہر میں متعلقہ کاروباری اداروں کی رجسٹریشن، دستاویزی جانچ اور PoS کے فوری نفاذ کو یقینی بنائیں گی' حکام

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت کا کوئٹہ شہر کے تمام ریستورانوں اور ہوٹلوں کی ٹیکس رجسٹریشن اور پوائنٹ آف سیل (PoS) سسٹمز کی تنصیب کا فیصلہ، سسٹم نصب نہ کرنے والوں کو کاروبار کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے حکام کے مطابق صوبے میں شفاف ٹیکس نظام کے فروغ اور ریونیو میں بہتری کیلئے ایک جامع مہم کا باضابطہ آغاز کر دیا ہے اس سلسلے میں کوئٹہ شہر کے تمام ریستورانوں اور ہوٹلوں کی ٹیکس رجسٹریشن اور پوائنٹ آف سیل (PoS) سسٹمز کی تنصیب کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔.........

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق اس مہم کا بنیادی مقصد ٹیکس نیٹ کو وسعت دینا، کاروباری معاملات میں شفافیت لانا، صوبائی محصولات میں اضافہ کرنا اور عوامی خدمات کیلئے مالی وسائل کو مضبوط بنانا ہے۔ حکام نے بتایا کہ BRA کی خصوصی ٹیمیں شہر بھر میں معائنہ کریں گی اور تمام متعلقہ کاروباری اداروں کی رجسٹریشن، دستاویزی جانچ اور PoS کے فوری نفاذ کو یقینی بنائیں گی۔ حکام نے بتایا کہ جو کاروباری ادارے مقررہ ضوابط کی پابندی نہیں کریں گے، رجسٹریشن یا PoS کی تنصیب میں تاخیر کریں گے یا تعاون سے گریز کریں گے، انہیں شہر میں کاروبار جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اس سلسلے میں کسی قسم کی رعایت یا استثنیٰ نہیں دیا جائے گا۔ حکام کے مطابق اس اقدام سے نہ صرف کاروباری ماحول بہتر ہوگا بلکہ صوبے کی مجموعی معاشی ترقی میں بھی اہم پیش رفت متوقع ہے۔

ریلوے کا بلوچستان میں مسافر ٹرینوں، ٹریک و اسٹیشنز کی سیکورٹی بڑھانے کا فیصلہ

جعفر ایکسپریس میں جیمرز کی تنصیب کیلئے ٹرائل شروع، ریلوے پولیس کے مزید 150 اہلکار بھی کوئٹہ ڈویژن میں طلب

کوئٹہ سے اندرون ملک جانے والی ٹرینوں کی حفاظت کیلئے 40/40 اہلکار سبی تک تعینات رہتے ہیں' ڈی ایس عمران حیات

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ ریلویز نے بلوچستان میں مسافر ٹرینوں، ٹریک اور اسٹیشنوں کی سیکورٹی بڑھانے کا فیصلہ کر لیا، جعفر ایکسپریس میں جیمرز کی تنصیب کیلئے ٹرائل شروع کر دیا گیا ریلوے پولیس کے مزید 150 اہلکار بھی کوئٹہ ڈویژن میں طلب، یہ بات ڈی ایس.........

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ریلویز عمران حیات نے نجی ٹی وی کو بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ سے اندرون ملک جانے والی تمام ٹرینوں کی حفاظت کیلئے 40/40 چالیس اہلکار تعینات کئے گئے ہیں جو کوئٹہ سے سبی تک ٹرینوں کی حفاظت کیلئے تعینات ہوتے ہیں جبکہ ریلوے ٹریک، اسٹیشنوں اور اہم تنصیبات کی حفاظت کیلئے سیکورٹی اہلکار اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں، انہوں نے بتایا کہ ریلوے ٹریک پر ہونے والے دھماکوں کے بعد محکمہ ریلویز نے جعفر ایکسپریس میں جیمرز کی تنصیب کا فیصلہ کیا ہے۔

ریکوڈک کیلئے 7 ارب ڈالر کے مالی وسائل مکمل، تانبے کی برآمد 2029 میں شروع ہوگی

کمپنی کی کل افرادی قوت میں 77 فیصد بلوچستان سے ہے، ضرار جمالی

کوئٹہ (یو این اے) ریکوڈک کے کنٹری مینیجر ضرار جمالی نے کہا ہے کہ سونے اور تانبے کی کان کے 7 ارب ڈالر کے فیز ون کیلئے مالی وسائل مکمل طور پر حاصل کر لئے گئے ہیں اور منصوبہ شیڈول کے مطابق جاری ہے ان کے مطابق، منصوبے کے تحت 2029 کے اوائل میں تانبے کی پہلی برآمد شروع ہوگی ضرار جمالی نے اسے پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی غیر ملکی سرمایہ کاری قرار دیا ریکوڈک کان بلوچستان میں ایران اور افغانستان کی سرحد کے قریب.........

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

واقع ہے اور دنیا کے سب سے بڑے غیر ترقی یافتہ تانبے اور سونے کے ذخائر میں شمار ہوتی ہے منصوبہ حکومت پاکستان اور کینیڈا کی کمپنی بیریک گولڈ کی مشترکہ ملکیت ہے اور اسے غیر ملکی سرمایہ کاری کی بحالی، معدنی شعبے کے استحکام اور طویل مدتی برآمدات بڑھانے کے حکومتی منصوبے کا مرکز سمجھا جاتا ہے پہلے مرحلے میں ایک بڑی اوپن پٹ کان، 2 ہزار ایکڑ کا مائننگ سائٹ، دنیا کے بڑے تانبہ پروسیسنگ پلانٹس میں سے ایک اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی تعمیر شامل ہے، جس کی تعمیراتی لاگت 5.66 ارب ڈالر ہے جو فنانسنگ اور دیگر اخراجات ملا کر تقریباً 7 ارب ڈالر بنتی ہے ضرار جمالی نے بتایا کہ منصوبے کیلئے جاپان، امریکہ، سویڈن اور کینیڈا کے 11 بین الاقوامی بینکوں کے کنسورشیم سے 3.5 ارب ڈالر کا بیرونی قرض حاصل ہو چکا ہے اور ریاستی اداروں اور شراکت داروں کی منظوری بھی مکمل ہو چکی ہے منصوبہ 2028 کے آخر تک پراسیسنگ شروع کرے گا اور 2029 کے اوائل میں تانبے کی برآمد بھیج دی جائے گی، جس کی توقع کم از کم 40 سال تک چلنے کی ہے انہوں نے مقامی بھرتیوں اور سماجی ترقی کے ماڈل کو بھی اجاگر کیا، بتایا کہ کمپنی کی کل افرادی قوت میں 77 فیصد بلوچستان سے ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 NOV 2025

Page No. 11

گوادر میں صاف پانی کی فراہمی کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھائینگے

مولانا ہدایت الرحمن

ایم پی اے کی جی ڈی اے کی جانب سے میرانی ڈیم سے بذریعہ ٹینکرز پانی سپلائی پر انحصار کم از کم کرنے کی کاوشوں کی تعریف

امیر جماعت اسلامی کی نگرانی، وزیر اعلیٰ کی ہدایات اور متعلقہ اداروں کی مشترکہ کاوشوں کے ثمرات عوام تک پہنچ رہے ہیں: ڈی جی معین الرحمان خان

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمان خان سے ملاقات گوادر میں پانی کی فراہمی، اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے پر بریفنگ، جی ڈی اے کی جانب سے میرانی ڈیم سے بذریعہ ٹینکرز پانی سپلائی پر انحصار کم از کم کرنے کی کاوشوں کی تعریف کی امیر جماعت اسلامی بلوچستان رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمان نے ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈیویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمان خان سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران چیف انجینئر جی ڈی...... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

اے حاجی سید محمد بھی موجود تھے اس موقع پر ایم پی اے گوادر کو شہر میں پانی کی سپلائی کی مجموعی صورتحال اور جاری ترقیاتی سرگرمیوں سے متعلق آگاہی دی گئی چیف انجینئر نے بتایا کہ جی ڈی اے کی موثر حکمتِ عملی، انتظامی اقدامات اور متعلقہ اداروں کے باہمی تعاون سے شہر میں پانی کا بحران تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ میرانی ڈیم سے ٹینکرز کے ذریعے فراہم کیے جانے والے پانی پر انحصار کم سے کم ہو گیا ہے جو پہلے ڈیڑھ ملین گیلن روزانہ اور اب تقریباً پانچ لاکھ گیلن تک محدود ہو چکا ہے مزید یہ کہ پانی کی فراہمی کا بڑا حصہ اب شادی کور پائپ لائن اور جی پی اے واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹس کے ذریعے یقینی بنایا جا رہا ہے۔

سازش کے تحت اور مرحلہ وار پشتون عوام کا روزگار چھینا جا رہا ہے

پشتونخوا میپ

پہلے مرحلے میں باڈر ٹریڈ کو تباہ اور ختم کیا گیا، دوسرے مرحلے میں بجلی بند کر کے زراعت تباہ کی گئی، تیسرے مرحلے میں تیل کا کاروبار بند کیا گیا

اب گاڑیوں کے شورومز پر ہاتھ صاف کیا جا رہا ہے، بدترین کرپشن اور ملازمتوں کی فروخت میں ملوث فارم 47 حکومت ہوش کے ناخن لے

پشتونخوا ملی عوامی پارٹی۔ لوگوں کو نان شبینہ کا محتاج بنانے اور انہیں جرائم کی جانب دھکیلنے کی سازش کیخلاف ہر ممکن جدوجہد کریگی، صوبائی بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کسٹم و دیگر سیکورٹی فورسز کی جانب سے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں شورومز پر چھاپے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فارم 47 کی حکومت کا یہ اقدام پشتون دشمنی کے سوا کچھ نہیں۔ پہلے مرحلے میں باڈر ٹریڈ کو ختم کر کے ہزاروں خاندانوں کا معاشی قتل عام کیا گیا، دوسرے مرحلے میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے ذریعے زراعت جیسے اہم شعبے کو تباہی سے دوچار کر کے ہمارے زمینداروں کو کروڑوں روپے کے نقصانات سے دوچار کیا گیا۔ تیل (پٹرول و ڈیزل) کی .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

مزدوری کرنے والوں کے گھروں کے چولہے بھی بند کر دیے گئے۔ اور اب غریب عوام جو شورومز پر گاڑیوں کی خرید و فروخت کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پال رہے ہیں ان سے روزگار چھیننے اور گاڑیوں کو ضبط کرنے کے ناروا اور عوام دشمنی پر مبنی اقدامات لوگوں کو نان شبینہ کا محتاج بنانے اور انہیں جرائم کی جانب دھکیلنے کی کھلی سازش ہے جس کی پارٹی نہ صرف مذمت کرتی ہے بلکہ حکومت کے اس اقدام کو بیروزگاری، بدامنی میں اضافے کا سبب سمجھتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ امن و امان، بدامنی کے نام پر باڈر ٹریڈ کا خاتمہ کرنا، موبائل سروس کی بندش اور انٹرنیٹ جیسے بنیادی سہولت سے عوام کو محروم رکھا جا رہا ہے لیکن اب بھی ہر ضلع میں بدامنی میں مزید اضافہ ہوا ہے جس کے باعث شہریوں کی جان و مال محفوظ نہیں رہی۔ اور اب شورومز کے کاروبار پر پابندیاں عائد کی جا رہی ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں۔ صوبے میں پہلے ہی کوئی صنعت، کارخانے موجود نہیں غریب عوام اور ہزاروں گریجویٹ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع حاصل نہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبے کے نوجوانوں کو حکومت کی جانب سے روزگار فراہم نہیں کیا جا رہا۔ کرپشن، کمیشن، اقرباء پروری، پرچی، ملازمتوں کی فروخت میں ملوث فارم 47 کے نام نہاد نمائندے عوام کی حالت زار سے مکمل بے خبر ہیں۔ اور ان کی سنجیدگی کا اندازہ یہاں سے لگایا جا سکتا ہے کہ جس اجتماعی کام سے عوام مستفید ہو رہے ہو یا انہیں روزگار مل رہا ہو اس کا خاتمہ کیا جاتا ہے اور انفرادی طور پر اپنے کرپشن، کمیشن کے لیے ہر کام کو جائز قرار دیا جاتا ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 30 NOV 2025 Page No. 12

کوئٹہ میں 4 بم دھماکے

پولیس، سی ٹی ڈی اور جعفر ایکسپریس کو نشانہ بنانے کی کوشش ناکام

سی ٹی ڈی کی گاڑی کو شدید نقصان، اہلکار معجزانہ طور پر محفوظ رہے، ریلوے ٹریک کی مرمت کر کے جعفر ایکسپریس کو بحفاظت کوئٹہ پہنچا دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں پولیس اور سی ٹی ڈی ٹیموں اور پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کو دہشت گردی کا نشانہ بنانے کی کوششیں ناکام کوئٹہ میں چند گھنٹوں کے دوران تین بم دھماکے ریلوے ٹریک کو اڑا دیا ایک دستی بم کو ناکارہ بنا دیا گیا اہلکار معجزانہ طور پر محفوظ رہے سی ٹی ڈی کی گاڑی کو شدید نقصان پہنچایا۔ جعفر ایکسپریس کو سریاب اسٹیشن پر روک دیا گیا ٹریک کی مرمت کے بعد ٹرین کو بحفاظت کوئٹہ پہنچایا۔ بم دھماکوں کے بعد شہر بھر میں سیکورٹی کو سخت کر کے گشت میں اضافہ کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق دہشت گردوں نے سریاب کے علاقے قمبرانی روڈ انگور باغ پولیس ناکے کی دیوار کے ساتھ ریموٹ کنٹرول بم نصب کیا تھا جبکہ ناکے سے ایک کلومیٹر دور نیچی بیگ تھانے کی حدود میں سیاہ ماریل کے قریب موٹر سائیکل میں دھماکہ خیز مواد نصب کر کے سڑک کنارے کھڑی کی تھی ہفتہ کی صبح آٹھ پولیس اہلکار قمبرانی روڈ پر ناکہ پر ڈیوٹی دینے کیلئے پہنچے تو بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ناکے کی دیوار گر گئی تاہم اہلکار معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ بم دھماکے کی اطلاع پر سی ٹی ڈی کی ٹیم جائے وقوعہ پر جا رہی تھی ان کی گاڑی کو قمبرانی روڈ نیچی بیگ تھانے کی حدود سیاہ ماریل کے قریب نشانہ بنایا گیا۔ بم کے پھٹنے سے گاڑی کو شدید نقصان پہنچا تاہم اہلکار معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ کچھ بعد دیگر دو دھماکوں کے چند گھنٹے بعد دہشت گردوں نے پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کو نشانہ بنانے کیلئے غوث بخش ہائی اسکول منیر مینگل روڈ یونیورسٹی کے عقبی گیٹ کے قریب ریلوے ٹریک پر دھماکہ کیا۔ دھماکے سے ٹریک کا ایک فٹ کا حصہ اڑ گیا۔ ریلوے کے عملے نے فوری طور پر ٹریک کو تبدیل کر کے جعفر ایکسپریس کو بحفاظت کوئٹہ پہنچا دیا۔ دریں اثناء منظور شہید تھانے کی حدود سے دستی بم برآمد ہوا جسے بی ڈی ٹیم نے ناکارہ بنا کر تحویل میں لے لیا۔ ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد آصف خان نے جنگ کو بتایا کہ دھماکوں کے بعد شہر بھر کی سیکورٹی کو سخت کرتے ہوئے داخلی و خارجی راستوں پر چیکنگ کا سلسلہ سخت کر دیا گیا ہے جبکہ شہر میں گشت میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق نامعلوم موٹر سائیکل سوار گزشتہ شب نیچی بیگ تھانے پر دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے بم تھانے کے گیٹ کے سامنے سڑک کنارے گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا دھماکے کے باعث کوئی نقصان نہیں ہوا پولیس اور سیکورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

ڈیرہ مراد جمالی میں دو نوجوانوں کو اغوا کر لیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم افراد دو نوجوانوں کو اغوا کر کے فرار ہو گئے۔ واقع کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی۔ تاہم کوئی گرفتاری و بازیابی عمل میں نہیں آئی۔

دالبندین، سورگل کے پہاڑی علاقے سے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد

دالبندین (نامہ نگار) سورگل چلکوزی روڈ کے قریب پہاڑی ایریا سے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع ملنے پر پہاڑی علاقے کو گھیرے میں لے کر تلاشی لی گئی اور ایک نالہ نما جگہ سے 48 ڈبے ملے، جن میں ہر ڈبے میں اینٹی ایئر کرافٹ ہیوی مشین گن کے 85 راؤنڈ موجود تھے۔ پولیس کے مطابق نامعلوم ملزمان یہ ایمونیشن اندرون ملک اسمگلنگ کے لیے چھپا کر گئے تھے۔ تمام ڈبوں کو تحویل میں لے کر سیل کیا گیا جبکہ مقدمہ 15 ای آرمز ایکٹ کے تحت درج کر لیا گیا ہے۔ تاہم اس کارروائی میں کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

موسیٰ کالونی میں تعمیراتی کمپنی کی مشینری پر دستی بم سے حملہ، چوکیدار زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے موسیٰ کالونی کے قریب تعمیراتی کمپنی کی مشینری پر دستی بم پھینک دیا جس کے پھٹنے سے چوکیدار زخمی ہو گیا پولیس کے مطابق موسیٰ کالونی کے قریب تعمیراتی کمپنی کی مشینری کھڑی تھی جس پر موٹر سائیکل سوار دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے۔ بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا اور چوکیدار عطا گل زخمی ہو گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا۔

نواکلی میں جعلی ادویات کی پیکنگ فیکٹری پکڑی گئی، مالک سمیت 6 ملازمین گرفتار

جعلی ادویات قبضے میں لے کر فیکٹری کو سیل کر دیا گیا، ادویات کے نمونے ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کو بھیج دیے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈرگ ٹاسک فورس اور ایف آئی اے کا نواکلی میں جعلی ادویات کی پیکنگ کرنے والی فیکٹری پر مشترکہ چھاپہ۔ مالک سمیت چھ ملازمین کو گرفتار کر کے لاکھوں روپے مالیت کی جعلی ادویات قبضے میں لے کر فیکٹری کو سیل کر دیا جعلی ادویات اندرون ملک اور پڑوسی ممالک میں سپلائی کی جاتی تھیں۔ ذرائع کے مطابق اعلیٰ حکام کو اطلاع ملی تھی کہ نواکلی میں جعلی ادویات کی پیکنگ کرنے والی فیکٹری موجود ہے جس پر ڈرگ انسپکٹر علی احمد اچکزئی اور ایف آئی اے کے افسر کی سربراہی میں ٹاسک فورس نے گزشتہ روز نواکلی کے علاقے مغل آباد شاکر کالونی میں واقعہ مکان میں قائم فیکٹری میں چھاپہ مار کر فیکٹری سے بھاری مقدار میں غیر قانونی، غیر رجسٹرڈ اور جعلی ادویات قبضے میں لے کر فیکٹری کے مالک محمد طاہر اور پانچ ملازمین نذیر، عبداللہ، محمد یوسف، محمد جاوید اور عزیز الرحمن کو گرفتار کر کے فیکٹری کو سیل کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ پکڑی جانے والی ادادویات میں، کیپسول، اسٹرپس اور دیگر خام میٹریل شامل ہے جو ملزمان کراچی سے لا کر یہاں اس کی پیکنگ کر کے نہ صرف اندرون ملک بلکہ پڑوسی ممالک میں سپلائی کرتے تھے ادویات کے نمونے حاصل کر کے ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کو بھیج دیے ہیں۔ لیبارٹری رپورٹ موصول ہونے کے بعد متعلقہ ذمہ داران کے خلاف ڈرگ کورٹ میں باقاعدہ مقدمہ دائر کیا جائے گا گرفتار افراد کو ایف آئی اے کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش میں ملزمان نے کوئٹہ کے بڑے میڈیکل اسٹورز کو سپلائی کا بھی انکشاف کیا ہے جن کے خلاف جلد ہی کریک ڈاؤن کیا جائے گا۔ پکڑی جانے والی جعلی ادویات کی مالیت لاکھوں روپے بتائی جاتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

میکانگی روڈ پر مسلح افراد کی فائرنگ، موٹر سائیکل سوار زخمی

ملزمان نے اسلحہ کے زور پر شہری سے موبائل فون اور نقدی بھی چھین لی ہے

کوئٹہ (جنرل) کوئٹہ کے علاقے میکانگی روڈ پر مسلح افراد کی فائرنگ اور موٹر سائیکل چھیننے کے واقعات میں ایک شخص زخمی ہو گیا ہے۔ ملزمان نے اسلحہ کے زور پر شہری سے موبائل فون اور نقدی بھی چھین لی ہے اور فائرنگ کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق واردات کے بعد ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ جبکہ زخمی کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ پولیس تفتیش جاری رکھتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری کے لیے کارروائی کر رہی ہے۔ عو......... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

ام سے محتاط رہنے اور مشتبہ افراد کی اطلاع پولیس کو دینے کی درخواست کی گئی ہے۔

کوئٹہ، پولیس کے قمار بازی کے اڈوں پر چھاپے، 19 ملزمان گرفتار

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی، پولیس حکام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس کی قمار بازی کے اڈوں پر چھاپے مار کر 19 ملزمان کو گرفتار کر کے داؤ پر لگے ہزاروں روپے برآمد کر کے آلات قمار بازی قبضے میں لے لئے پولیس کے مطابق ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت کی خصوصی ہدایت پر کوئٹہ پولیس کی جانب سے شہر میں جوئے کے اڈوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے قمار بازی کے اڈے چلانے والوں کے خلاف گزشتہ روز پشتون آباد اور مختلف علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے 3 افراد جلیل......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

، ہاشم اور عمر کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ہزاروں روپے آلات قمار بازی برآمد کر لئے ایک اور کارروائی میں مری آباد گلستان ٹاؤن کے قریب جوئے کے اڈے پر چھاپہ مار کر 19 افراد محمد علی، عطاء اللہ، علی خان، فدا حسین، علی بابا، خان علی، شوکت علی موسیٰ، عابد علی، محمد ظاہر امین، محمد تسیم علی، محمد عاشر حسین، سہیل، محمد عیوض کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ہزاروں روپے، تاش، جوا کھیلنے والی پرچیاں برآمد کر کے قبضے میں لیکر گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے پابند سلاسل کر دیا کوئٹہ پولیس عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے دن رات کوشاں ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی عوام الناس سے گزارش ہے کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع 15 پر دیں آپ کا تعاون ہمارے لئے قوت ہے اور پولیس جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کر کے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنا رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

5

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated 30 NOV 2025

Page No.

کوئٹہ: گیس پریشر و بجلی لوڈشیڈنگ کیخلاف خواتین و بچوں کا احتجاج، روڈ بلاک

ہمیں احتجاج کا شوق نہیں، بجلی کی لوڈشیڈنگ و گیس پریشر میں کمی نے زندگی اجیرن بنادی جس کے باعث سڑکوں پر نکل آئے، مکین

شمس المدارس، غفور ٹاؤن، غوث آباد و ملحقہ علاقوں میں بجلی کا طویل بریک ڈاؤن جاری دوسری جانب گیس پریشر نے رہی سہی کسر پوری کردی، صارفین

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے بروری روڈ پر گیس پریشر کی کمی اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خلاف مکین سراپا احتجاج بن گئے اور احتجاجاً سڑک بند کردی مظاہرے میں بچوں اور خواتین نے بھی شرکت کی مظاہرین کا کہنا تھا کہ علاقے میں بجلی کی لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر میں کمی نے ان زندگی اجیرن بنادی ہے جس کی وجہ سے وہ مجبوراً احتجاج کرنے کیلئے سڑکوں پر نکل آئے ہیں انہیں احتجاج کا کوئی شوق نہیں البتہ اس کے سوا ان کے پاس کوئی چارہ بھی نہیں، ان کا کہنا تھا کہ بجلی اور گیس کی کمپنیاں انہیں بھاری بھرکم بل ارسال تو کرتی ہیں .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

لیکن انہیں بجلی اور گیس کی سپلائی کی کوئی فکر نہیں ہوتی ،انہوں نے کہا کہ کئی روز قبل بجلی کا ٹرانسفارمر جل چکا مگر ابھی تک انہیں ٹھیک کر کے نصب نہیں کیا جا سکا جو مایوس کن ہے اگر فوری طور پر علاقے میں بجلی کے خراب ٹرانسفارمز کو ٹھیک اور گیس کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ نہ کیا گیا تو علاقہ مکین احتجاج کو مزید وسعت دینے پر مجبور ہوں گے جس کی تمام تر ذمہ داری بجلی اور گیس کے کمپنیوں کے حکام پر عائد ہوگی دریں اثنا ،کوئٹہ کی گنجان آبادی سریاب اور ملحقہ علاقوں سے بھی بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر کی کمی کی اطلاعات موصول ہورہی ہے سریاب کے مکینوں کا کہنا ہے کہ شمس المدارس، غفور ٹاؤن، غوث آباد اور ملحقہ علاقوں میں گزشتہ رات سے بجلی کا طویل بریک ڈاؤن جاری ہے علاقے میں گیس پریشر میں کمی نے رہی سہی کسر بھی پوری کردی ہے۔

چیک پوسٹوں پر تاجروں کو تنگ کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، سید عبدالقیوم آغا

بلوچستان میں مختلف چیک پوسٹوں پر تاجروں کے قانونی سامان کو تمام دستاویزات موجود ہونے کے باوجود روکا جانا انتہائی تشویشناک ہے

صوبے میں غیر ضروری چیک پوسٹیں ختم کی جائیں اور اگر ان کی موجودگی ناگزیر ہے تو انہیں سرحدی علاقوں تک محدود کیا جائے، کاشف حیدری

کوئٹہ (پ ر) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے صدر سید عبدالقیوم آغا نے ہفتہ کو ایک وفد کے ہمراہ ہزارہ ٹاؤن میں تنظیم کے ترجمان کاشف حیدری سے ملاقات کی۔ وفد میں نائب صدر احسان الدین خلجی، نائب صدر چہارم نسیم شاہ آغا، آفس سیکرٹری سلطان خلجی، ایگزیکٹو رکن سید غفار شاہ اور ہزارہ قوم مچھ کے قبائلی شخصیت حاجی محمد علی چنگیزی شامل تھے۔ ملاقات میں سید عبدالقیوم آغا نے آل بلوچستان تاجر کونشن اور تنظیم کے نومنتخب عہدیداروں کی تقریب حلف برداری کے کامیاب انعقاد پر کاشف حیدری کے تعاون کو سراہتے ہوئے انہیں خراجِ تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر سید عبدالقیوم آغا اور کاشف حیدری نے مشترکہ طور پر کہا کہ مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان نے ہمیشہ صوبے کے تاجروں کے حقوق کے تحفظ کیلئے ہر فورم پر مؤثر آواز بلند کی ہے اور کاروباری برادری کے مسائل کو حل کرنے کیلئے عملی کوششیں جاری رکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مختلف چیک پوسٹوں پر تاجروں کے قانونی سامان کو تمام دستاویزات موجود ہونے کے باوجود روکا جانا انتہائی تشویشناک ہے، جس سے کاروباری ماحول متاثر ہو رہا ہے۔ رہنماؤں نے وفاقی اداروں سے مطالبہ کیا کہ چیک پوسٹوں پر تاجروں کو تنگ کرنے کا سلسلہ فی الفور بند کیا جائے، بصورت دیگر صوبے بھر میں شدید احتجاج کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں غیر ضروری چیک پوسٹیں ختم کی جائیں اور اگر ان کی موجودگی ناگزیر ہے تو انہیں سرحدی علاقوں تک محدود کیا جائے۔ رہنماؤں نے یقین دہانی کرائی کہ صوبے بھر کے تاجروں نے نومنتخب قیادت پر جو اعتماد کیا ہے، اسے پورا کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی اور تاجروں کے مسائل کے حل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

اریے افغانین

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily QUDRAT QUETTA

Dated: 30 NOV 2025 Page No. 14

صوبے کی ترقی اور امن کے لیے تمام اتحادی یکجا ہیں

وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صوبے کی تمام اتحادی جماعتوں کی اعلیٰ قیادت اور اراکین اسمبلی کی بڑی بیٹھک منعقد ہوئی جس میں اہم سیاسی و حکومتی امور پر تفصیلی غور و فکر کیا گیا اجلاس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے خصوصی شرکت کی جبکہ پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نوابزادہ طارق مگسی، میر صادق سنجرانی اور عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی بھی شریک ہوئے اجلاس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اتحادی قیادت نے صوبائی حکومت کی کارکردگی پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے سیاسی استحکام کے لیے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے کے عزم کا اعادہ کیا بلوچستان میں قیام امن کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا گیا ۔ مزید بہتری کے لیے قابل عمل تجاویز بھی پیش کی گئیں شرکا نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں تیزی، شفاف گورننس اور عوامی فلاح پر مبنی پالیسیوں کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں صوبے کی ترقی اور امن کے لیے تمام اتحادی یکجا ہیں یہی ہمارا اصل وژن اور اصل قوت ہے اتحادی جماعتوں کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز نہایت قابل قدر اور خوش آئند ہیں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے میں امن اور ترقی کے ایجنڈے پر تمام اتحادی جماعتوں کی یکجہتی خوشگوار سیاسی ماحول کی عکاسی کرتی ہے کہ ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ان کے ثمرات کو براہ راست عام آدمی تک پہنچانے کے لیے مربوط اور عملی لائحہ عمل پر عملدرآمد کیا جائے گا ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ان کے ثمرات کو براہ راست عام آدمی تک پہنچانے کے لیے مربوط اور عملی لائحہ عمل پر عملدرآمد کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں صوبے کی ترقی اور امن کے لیے تمام اتحادی یکجا ہیں یہی ہمارا اصل وژن اور اصل قوت ہے صوبے کی ترقی اور امن کے لیے تمام اتحادی یکجا ہیں یہی ہمارا اصل وژن اور اصل قوت ہے اتحادی جماعتوں کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز نہایت قابل قدر اور خوش آئند ہیں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے میں امن اور ترقی کے ایجنڈے پر تمام اتحادی جماعتوں کی یکجہتی خوشگوار سیاسی ماحول کی عکاسی کرتی ہے اجلاس ایک متفقہ عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا کہ صوبے کے عوام کی فلاح، امن کے استحکام اور ترقیاتی پروگراموں کی تکمیل کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھی جائیں گی۔

CamScanner

بلوچستان میں بیرونی سرمایہ کاری، صوبے میں خوشحالی اور ترقی کیلئے گیم چینجر!

بلوچستان اپنے جغرافیہ، سمندر، وسائل سے مالا مال خطہ ہونے کے حوالے سے منفرد حیثیت رکھتا ہے اور سرمایہ کاری کیلئے انتہائی موزوں ہے جہاں بیرونی سرمایہ کاری کے ذریعے تجارتی سرگرمیوں کو وسعت دی جاسکتی ہے۔ بلوچستان میں سرمایہ کاری کیلئے بے پناہ مواقع موجود ہیں خاص کر بیرونی سرمایہ کاری سے بلوچستان کی معاشی حالت میں بڑی تبدیلی آسکتی ہے۔ اب بھی بلوچستان میں بڑے ممالک اور بیرونی کمپنیاں سرمایہ کاری کررہی ہیں، میگا منصوبے چل رہے ہیں۔ بلوچستان میں بڑھتی سرمایہ کاری سے صوبے کے انفراسٹرکچر سمیت دیگر شعبوں میں بہتری آئے گی، ملازمتوں کے وسیع مواقع پیدا ہونگے جس سے نوجوان طبقہ فائدہ اٹھائے گا، ساتھ ہی مقامی سرمایہ کاروں کو بھی سرمایہ کاری کے مواقع میسر آئینگے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سرمایہ کاری سے متعلق اوچ گروپ آف کمپنیز کے وفد نے گزشتہ روز ملاقات کی۔ اس موقع پر بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ اور اوچ گروپ آف کمپنیز کے مابین صوبے مین سرمایہ کاری سے متعلق باقاعدہ طور پر مفاہمتی یاداشت پر دستخط کیے گئے، مفاہمتی یاداشت کے تحت جرمن کمپنی حب میں 50 ملین ڈالر کی لاگت سے انرجی اینڈ آئل ریفائنری انفراسٹرکچر قائم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے لئے موزوں ترین خطہ اور مواقعوں کی سرزمین ہے، ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیاں مقامی ہنر مند افرادی قوت کو ترجیح دیں۔ صوبائی حکومت سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ماہی گیری، سیاحت، کانکنی اور توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں جو ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کے لئے بہترین مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔

بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے سرمایہ کاری کو فروغ دینے کیلئے صوبائی حکومت کی جانب سے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ بلوچستان کے وسائل اور جغرافیہ کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ معاشی ٹیم تشکیل دیتے ہوئے صوبائی سطح پر تجارتی سرگرمیوں میں تیزی لانے پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ صوبے کی محرومیوں اور پسماندگی میں کمی آئے، بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو۔ بلوچستان اپنے وسائل سے صوبے میں بڑے ترقیاتی منصوبے تشکیل دے گی جس کا فائدہ عوام کو براہ راست ملے گا۔ بلوچستان حکومت کی ترجیح عام لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے کے ساتھ دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی ہونی چاہیۓ تاکہ خوشحال بلوچستان سے صوبے کے عوام مستفید ہوں اور مسائل سے چھٹکارا حاصل کریں۔ جرمن کمپنی کے ساتھ معاہدہ اچھی پیشرفت ہے امید ہے کہ مستقبل میں دیگر بڑے ممالک کی کمپنیوں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری پر راغب کرنے کیلئے بلوچستان حکومت کام کرے گی جو خطے میں معاشی گیم چینجر ثابت ہوگا۔

CS CamScanner

Balochistan's Digital Lifeline

In the 21st century, the internet is no longer a luxury; it is a fundamental utility akin to electricity or water. It is the backbone of modern economy, the library of the scholar, and the marketplace of the entrepreneur. The persistent lack of proper internet service has severed the province from the global mainstream, creating a sense of isolation that affects every walk of life. However, the Government of Balochistan's recent announcement of a major digital connectivity initiative offers a glimmer of hope in an otherwise disconnected landscape.

The deprivation of consistent internet access in Balochistan has had far-reaching consequences. While citizens from all sectors traders, healthcare professionals, and families trying to stay connected have suffered, the blow has been hardest on the student body. In an era where education is increasingly digitized, students in Balochistan have been forced to compete with one hand tied behind their backs. Research, which is the lifeblood of higher education, becomes nearly impossible without access to digital archives and global journals. Scholarships, online courses, and collaborative tools that are standard elsewhere are inaccessible luxuries here. The lack of connectivity has not just been an inconvenience; it has been a stumbling block, actively hindering the intellectual potential of the province's youth. Against this backdrop, the announcement by the Information Technology Department is a highly welcome development. The government's plan to deploy fiber-optic cables and a Digital Radio System constitutes a serious infrastructure investment. By targeting high schools, educational institutions, and government offices for high-speed access, the administration is finally acknowledging that modernization cannot happen offline. Equipping schools with reliable internet is the first step toward bridging the massive digital divide that exists between Balochistan and the rest of the country.

This initiative promises to streamline governance and, more importantly, democratize knowledge. If implemented effectively, a student in a remote district high school could soon have access to the same educational resources as a student in Karachi or Lahore. However, while this institutional connectivity is a robust start, the ultimate goal must be broader. The government must view this project as a stepping stone toward full, province-wide restoration of internet services. The digital economy comprising freelancing, e-commerce, and remote work offers a vital economic lifeline for Balochistan. For the business community to thrive and for the youth to tap into the global gig economy, residential and commercial connectivity is essential. The people of Balochistan, its ambitious students, and its resilient business community deserve nothing less than to be fully plugged into the modern world.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

1

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 30 NOV 2025 Page No. 17

مشرق — میگزین

خصوصی رپورٹ

2

30 نومبر تا 6 دسمبر 2025ء

تمام مسائل کا حل اچھی طرز حکمرانی میں پوشیدہ ہے، گورنر بلوچستان

فضائی کمپنیاں بلوچستان کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہیں، ان کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے

وفاق کی مدد کے بغیر ہم کچھ بھی نہیں، ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی آمدن بڑھائیں اور اصلاحات لائیں

صوبوں کو کپیسٹی بلڈنگ کی ضرورت ہے، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی مشرق سے خصوصی بات چیت

مکالمہ: جعفر ترین

جعفر خان مندوخیل، جو 26 دسمبر 1956 کو ضلع ژوب میں پیدا ہوئے، اپنی برسوں پر مشتمل سیاسی جدوجہد کے باعث بلوچستان کی معتبر سیاسی شخصیات میں شمار ہوتے ہیں۔ ابتدائی تعلیم سینٹ فرانسس گرائمر اسکول اور پھر یونیورسٹی آف بلوچستان سے ماسٹرز کی ڈگری نے انہیں مضبوط فکری بنیاد دی۔ نوجوانی ہی سے سیاست میں سرگرم رہے، 1990ء میں پہلی مرتبہ رکن صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے اور پھر چھ بار مسلسل عوام نے انہیں اسی ایوان میں بھیجا۔ تعلیم، خزانہ اور داخلہ سمیت اہم وزارتوں میں ان کی کارکردگی نمایاں رہی۔ سیاسی فیصلوں میں تدبر، گفت وشنید کی مہارت اور دور اندیشی نے انہیں مسلم لیگ (ن) بلوچستان کا مرکزی ستون بنا دیا۔ 5 مئی 2024 کو مسلم لیگ (ن) نے انہیں گورنر کے منصب کے لیے نامزد کیا اور صدر مملکت کی منظوری کے بعد انہوں نے 6 مئی کو حلف اٹھا کر ذمہ داریاں سنبھال لیں۔

جعفر خان مندوخیل کی سیاست میں عوامی مفادات، صوبے کی ترقی اور حقیقت پسندانہ موقف ہمیشہ نمایاں رہے ہیں۔ وہ پاپولر بیانیے سے زیادہ حقیقت پر مبنی رائے کو ترجیح دیتے ہیں، جس کی مثال ان کے اٹھارہویں ترمیم اور بلوچستان عوامی پارٹی کے متعلق موقف سے ملتی ہے۔ انہیں سیاسی جوڑ توڑ کا ماہر ضرور کہا جاتا ہے، مگر ان کا انداز ہمیشہ سنجیدہ، سلجھا ہوا اور دلیل کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ گزشتہ روز انہوں نے مشرق کو ملاقات کا وقت دیا۔ اس نشست میں ان کے ساتھ صوبے کے مسائل پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔

ایئرلائنز والے کرائم کر رہے ہیں، بلوچستان کے عوام سے باقی ملک کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ کرائے لینا ظلم اور جرم ہے، اور اس کے خلاف سخت کارروائی جلد ہونے والی ہے

گورنر صاحب سے ہماری بات چیت اٹھارہویں ترمیم کے حوالے سے شروع ہوئی ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے ترمیم کی تیاری کے وقت ہی سیاسی جماعتوں سے کہا تھا کہ پہلے کپیسٹی بلڈنگ کر لی جائے، پھر اختیارات لیے جائیں۔ ان کے مطابق آج وہی سیاسی جماعتیں اس حقیقت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو رہی ہیں کہ وفاق کے پاس کپیسٹی اور انفراسٹرکچر موجود ہے، جبکہ صوبوں کے پاس وسائل ہونے کے باوجود اداروں کو چلانے کی استعداد نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد ملنے والے فنڈز سے کوئی قابل ذکر کام نہیں ہوا۔ مثال دیتے ہوئے کہا کہ وفاق نے میرانی ڈیم اور سبکزئی ڈیم جیسے کامیاب منصوبے بنائے جبکہ صوبے کے اپنے بنائے گئے بیشتر ڈیم پہلی بارش میں بہہ جاتے ہیں۔ گورنر بلوچستان کا کہنا تھا کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد اتنے برس گزر گئے ہم نے اب تک اپنی کارکردگی بہتر نہیں کی۔ فنڈز تو بہت آئے مگر ہم نے ان فنڈز کو درست طریقے سے خرچ نہیں کیا جو پیسے آئے اٹھارہویں ترمیم کے بعد ان سے کوئی قابل ذکر کام نہیں ہوا۔ آپ دیکھیں مرکز کے منصوبوں کو اور پھر ہمارے منصوبوں کا جائزہ لیں۔ وفاق نے میرانی ڈیم اور سبکزئی ڈیم بنائے بہت کامیاب ہیں۔ اور اس کے برعکس جو ہمارے ڈیم ہیں ان کو آپ دیکھیں۔ پہلی بارش میں بہہ جاتے ہیں یہ سب کیوں ہو رہا ہے ہم نے پیسے خرچ کیے مگر ملک اور صوبے کے فوائد و ثمرات نہیں دیکھے۔ ہمارے پاس وسائل ہیں ہم انہیں بروئے کار نہیں لا سکتے ہماری

مشترکہ تعاون میں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وفاق بھرپور معاونت کر رہا ہے وفاق کی مدد کے بغیر ہم کچھ نہیں ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی آمدن بڑھائیں اور اصلاحات لائیں اس طرح معاشی مسائل حل ہوں گے رہ گئے سیاسی مسائل تو کوئی بھی حکومت جس کی اچھی ساکھ ہو جو اچھی گورننس یقینی بنائے تو مسائل حل ہوں گے۔ معاشی اور سیاسی مسائل پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ایک ہزار ارب روپے کا بجٹ اگر صحیح طریقے سے خرچ ہو تو نوے فیصد مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لیے آمدن بڑھانے اور اصلاحات ناگزیر ہیں۔ سیاسی مسائل اچھی گورننس،

صوبے اور وفاق کے مابین اچھی کوآرڈی نیشن ہے لیکن پیچیدگیاں اسی لیے پیدا ہوتی ہیں کہ بہت سے شعبے صوبوں کو منتقل ہوئے مگر ہم انہیں چلانے کی صلاحیت نہ رکھ سکے، ریکوڈک اسکی بین مثال ہے

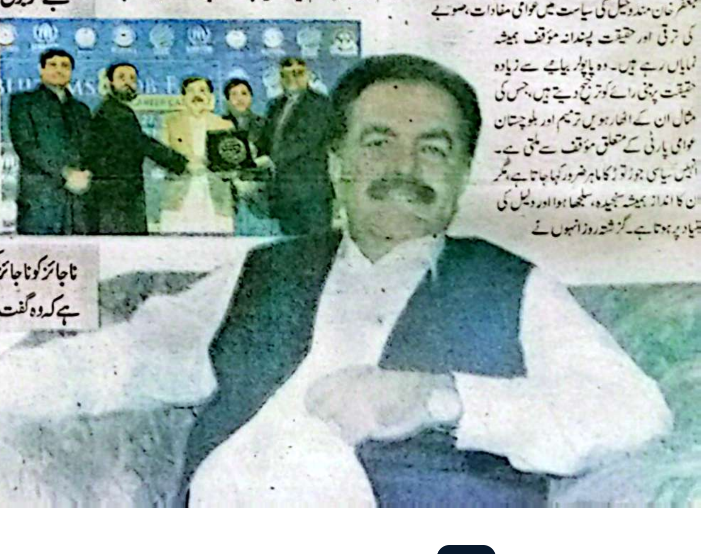

ناجائز کو ناجائز کہیں، اور جائز مسائل گفت وشنید سے حل کریں، ایک سیاستدان کا کام ہی یہی ہے کہ وہ گفت وشنید کرے ورنہ چیف سیکرٹری اور یونیورسٹی کا پروفیسر ہم سے زیادہ پڑھا لکھا ہوتا ہے

طریقے سے نہ چلا سکے پرائمری تعلیم تک ہمارا نظام کمزور ہے۔ ہم تو پرائمری ایجوکیشن تک نہیں چلا سکتے۔

بات آگے بڑھی تو وہ صوبائی قوانین کے فقدان، اداروں کی کمزوری اور سیاسی جماعتوں کی عدم توجہ کا ذکر کرنے لگے۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبے اور وفاق کے درمیان کوآرڈی نیشن اچھی ہے لیکن پیچیدگیاں اسی لیے پیدا ہوتی ہیں کہ بہت سے شعبے صوبوں کو منتقل ہوئے مگر ہم انہیں چلانے کی صلاحیت نہ رکھ سکے۔ ریکوڈک کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبے نے اپنی حیثیت سے بڑھ کر دعوے کیے، نتیجہ اربوں ڈالر کے جرمانے کی صورت میں نکلا۔ ان کے مطابق بلوچستان کے مسائل کا حل صوبائی اور وفاقی حکومتوں کے مطابق سیاسی مسائل گفت وشنید سے حل ہوتے ہیں۔ جہاں بات چیت سے مسئلہ حل ہو وہاں سختی کی ضرورت نہیں، اور جہاں کوئی راستہ باقی نہ رہے وہاں سختی اپنانی ہوگی۔ جائز ناراضگی بات چیت اور گفت وشنید سے ختم ہوتی ہے اور سیاستدان کا کام ہی یہی ہے کہ گفت وشنید کرے ورنہ چیف سیکرٹری اور یونیورسٹی کا پروفیسر ہم سے زیادہ پڑھا لکھا ہوتا ہے سیاستدان کا کام یہ ہے کہ جوڑ توڑ کرے گفت وشنید کرے ہاں جدھر کوئی راستہ باقی نہیں بچا ادھر آپ سختی کریں۔ جدھر بات چیت یا ریلیف سے کام چل سکتا ہے وہ کریں۔ حکومت اچھے کام کرے تاکہ عوام ان کی طرف متوجہ ہوں۔ جب تک گڈ گورننس اور پراپر ڈیلیوری نہیں ہوگی عوام ہمارے نزدیک نہیں آئیں گے۔

تعلیم کے شعبے کی بات آئی تو وہ خاص سنجیدہ ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کی یونیورسٹیاں برسوں مالی اور انتظامی بحرانوں کا شکار رہیں۔ ان کے آنے کے بعد سینٹ اور سینڈیکیٹ کے اجلاس باقاعدگی سے ہونے لگے، غیر ضروری اخراجات کم کیے گئے، کلاسز منظم کی گئیں اور ایچ ای سی کی رینکنگ اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کی جامعات نے بہتر کارکردگی دکھائی ہے۔ بی ایس پروگرام سے متعلق غلط تاثر پر وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ صرف ان کالجز کی بات کر رہے تھے جو بغیر کپیسٹی کے برائے نام پروگرام چلانے میں مصروف تھے۔ انہوں نے کہا کہ کالجز میں بی ایس پروگرام کے حوالے سے میرے بیان کی غلط تشریح کی گئی۔ میں نے بی ایس پروگرام سے متعلق بات ضرور کی تھی مگر اس طرح نہیں جس طرح سے یہ رپورٹ ہوئی۔ میں نے یہ کہا تھا کہ اکثر کالجز برائے نام قسم کے بی ایس پروگرام چلا رہے ہیں مگر کارکردگی نہیں ہے، طلبہ داخلہ لیتے ہیں پڑھائی نہیں ہوتی بس ڈگری دے دیتے ہیں، پروفیسرز کی کمی ہے، آلات نہیں ہیں ان کالجز کے حوالے سے میں نے کہا تھا کہ وہاں یہ پروگرام ختم کر دیں تعلیم کے ساتھ کھلواڑ نہ کریں۔ خود کالجز والوں نے متعدد بار شکایت کی ہے کہ ہمارے پاس کپیسٹی نہیں ہے۔ لیکچرز نہیں ہیں۔ اگر ہیں بھی تو ان جینکنس کے اساتذہ ہیں جن میں اب لوگ آتے ہی نہیں۔ اس لئے میں نے کہا تھا کہ جو کالجز برائے نام ڈگریاں دے رہے ہیں ان میں بی ایس پروگرام نہ ہو اس میں کوئی برائی نہیں ہے۔

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلدیاتی ادارے ضروری ہیں مگر موجودہ وقت میں ہونے والے انتخابات وقت، وسائل اور توانائی کا ضیاع ہیں کیونکہ منتخب نمائندوں کے پاس کام کرنے کے لیے صرف پانچ ماہ بچیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی ادارے فعال ہونے چاہئیں مگر اس طرح عجلت میں خانہ پری تو نہیں ہونی چاہیے۔ بلدیاتی ادارے فعال ہونے چاہئیں اگر دنیا کی طرح مستقل فنڈنگ اور سخت نگرانی ہو تو بلدیاتی نظام بہترین گراس روٹ سسٹم ہے۔ لیکن موجودہ حالات میں جب ٹوٹل نو مہینے رہ گئے ہیں جب تک یہ لوگ حلف اٹھا کر دفاتر سنبھالیں گے چار مہینے گزر گئے ہوں گے پانچ مہینوں میں یہ بے چارے کیا کر سکیں گے

(باقی صفحہ 15 پر)